عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

ہفت روزہ

ختمِ نبوۃ

INTERNATIONAL URDU WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT KARACHI PAKISTAN

قیمت: ۱۰ روپے

جلد: ۲۹ | ۲۴ تا ۳۰ ذوالقعدہ ۱۴۳۱ھ مطابق یکم تا ۷ نومبر ۲۰۱۰ء | شمارہ: ۴۱

29 ویں سالانہ
ختم نبوت کانفرنس چناب نگر
کی تفصیلی رپورٹ جھلکیاں اور قراردادیں

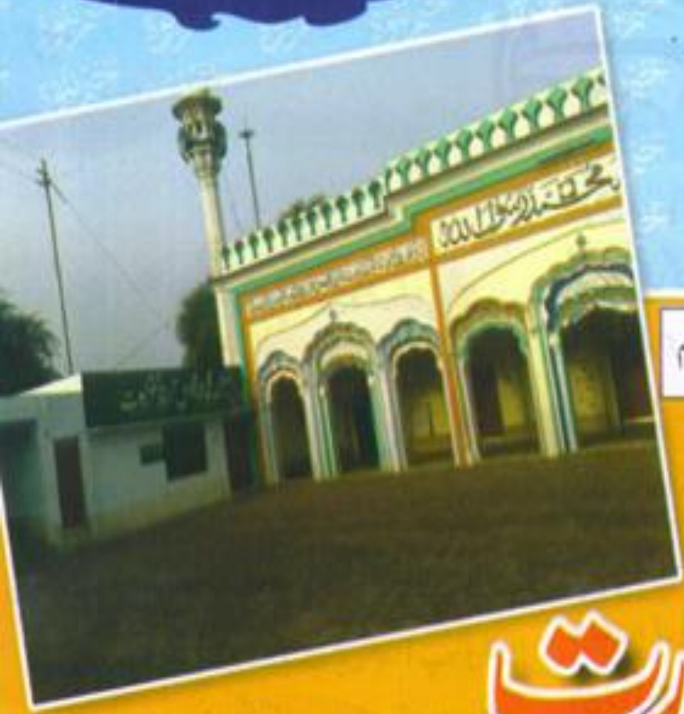

دینِ اسلام کی عمارتِ عقیدۂ ختمِ نبوّت پر قائم ہے

مولانا سلیم اللہ خان

قادیانی لابیاں ایوانِ اقتدار کے اردگرد گھیرا تنگ کر کے قادیانی مسئلہ کوری اوپن کرنا چاہتی ہیں: مولانا قاری محمد حنیف جالندھری

قادیانی آیات ختم نبوت میں تحریف وتکذیب کے ذریعے کم فہم لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں: مولانا اللہ وسایا

قادیانی اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرلیں تو ان کے اقلیتی حقوق سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ مولانا زاہد الراشدی

ہمیں اپنے تمام تر فروعی وسیاسی اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر سامراجیت کے آلۂ کاروں کی چالوں کو ناکام بنانا ہوگا۔ سید منور حسین

Website: http://www.khatm-e-nubuwwat.com.pk
Email: editorkn@yahoo.com
Website: http://www.khatm-e-nubuwwat.org
http://www.khatm-e-nubuwwat.com

نمازوں کے اوقات

شہناز شاہد و عروج فاطمہ، کراچی

س:...... پاکستان کے موجودہ اوقات میں نماز ظہر، عصر و مغرب کس وقت ادا کر سکتے ہیں؟

ج:...... یہ اوقات سردی اور گرمی کے اعتبار سے بدلتے رہتے ہیں، لہٰذا آپ دائمی نقشہ اوقات نماز منگوا کر اپنے مطلوبہ دنوں اور موسم کا وقت دیکھ لیں۔

س:...... سورۂ رحمٰن میں مجرمین کی سزا اور مومنین کے لئے نعمتوں کا ذکر بیان کیا گیا ہے، کیا وہ مسلمان مرد و خواتین جو پانچ وقت کی نماز پابندی سے ادا کرتی ہیں مومنین میں شمار ہوں گی؟ کیا وہ مسلمان مرد و خواتین جو پانچ وقت کی نماز نہیں پڑھتے ہیں نماز جمعہ بھی ادا نہیں کرتے ہیں، کیا مجرمین میں ان کا شمار ہوگا؟

ج:...... سورۂ رحمٰن میں مجرمین کا ذکر مومنین کے مقابلے میں ہے تو اس سے مراد کفار ہیں، اس لئے جو مسلمان ہیں وہ اپنی نمازوں اور وضو کی وجہ سے پہچانے جائیں گے اور ان کے چہرے چمکتے ہوں گے۔

س:...... صرف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا، اس پر کامل یقین کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے؟ کیا ''یا علی مدد'' یا حضرت عبدالقادر جیلانی (غوث اعظم) یا کسی بھی خلفائے راشدین سے مدد کی دعا کی جائے تو اس سلسلے میں شرعی طور پر کیا حکم ہے؟

ج:...... مافوق الاسباب صرف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی جائے، ہاں ماتحت الاسباب زندہ انسانوں سے مدد لینا جائز ہے، جو حضرات بزرگانِ دین یا اکابرین اس دنیا سے جا چکے ہیں ان کو اپنی مدد کے لئے پکارنا غلط، ناجائز اور حرام ہے۔

''بازان'' نام رکھنا

عبداللہ، کراچی

س:...... میرے نواسے کا نام ان کے تایا نے ''بازان'' (Bazaan) رکھا ہے، یہ کس زبان کا لفظ ہے؟ نیز اس کے معنی کیا ہیں اور یہ بچے کے لئے کیسا ہے؟ اگر یہ صحیح نہیں ہے تو بہتر نام تجویز کردیں۔

ج:...... ایسا کوئی لفظ لغت میں نہیں ملا کہ میں اس کا معنی لکھتا۔ میری بہن نام رکھنے میں حضرات انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور بزرگوں کے ناموں میں کسی نام کو پسند کیا جائے، اپنی طرف سے کوئی نام منتخب کرنے پھر اس کے معنی پوچھنا کوئی عقل مندی نہیں ہے۔ آپ اپنے بچے کا نام عکاشہ یا ثمامہ رکھ لیں، یہ حضرات صحابہ کرامؓ کے نام ہیں ان شاء اللہ اس میں ان حضرات کی برکات حاصل ہوں گی، بازان غالباً کوئی فارسی کا لفظ ہے۔ واللہ اعلم۔

مولانا سعید احمد جلال پوری شہیدؒ

یہ نکاح جائز ہے

اشفاق احمد، راولپنڈی

س:...... میرا چھوٹا بھائی فوت ہوگیا ہے، میں نے اس کی بیوی سے نکاح کرلیا ہے۔ نکاح سے پہلے والے میرے بچے بچیوں اور میرے بھائی کے بچے بچیوں کا نکاح جائز ہے یا کہ نہیں؟

ج:...... جائز ہے۔

س:...... زکوٰۃ کتنی مالیت پر فرض ہے، کیا عورتیں جو اپنے لئے زیور بنا کر رکھ لیتی ہیں، ان پر بھی زکوٰۃ فرض ہے یا کہ نہیں؟

ج:...... اگر کسی کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر نقد یا مال تجارت ہو تو اس پر سال گزر جانے پر زکوٰۃ واجب ہے۔ خواتین کے زیور اگر اس مالیت کے ہوں تو ان پر بھی زکوٰۃ ہے، لیکن اگر اکیلا سونا ہو اور اس کے ساتھ چاندی اور نقدی یا سامانِ تجارت اس کی ملکیت میں نہ ہو تو اکیلا سونا جب تک ساڑھے سات تولے نہ ہو اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

ہفت روزہ

ختمِ نبوۃ

مجلس

مجلسِ ادارت

مولانا سید سلیمان یوسف بنوری — صاحبزادہ مولانا عزیز احمد
علامہ احمد میاں حمادی — مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی
مولانا قاضی احسان احمد

جلد:۲۹ — ۲۴ تا ۳۰ ذوالقعدہ ۱۴۳۱ھ مطابق یکم تا ۷ نومبر ۲۰۱۰ء — شمارہ:۴۱

سرپرست
حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ
حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر مدظلہ

مدیرِ اعلیٰ
مولانا عزیز الرحمن جالندھری

نائب مدیرِ اعلیٰ
مولانا محمد اکرم طوفانی

مدیر
مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ

معاون مدیر
عبداللطیف طاہر

قانونی مشیر
حشمت علی حبیب ایڈووکیٹ
منظور احمد میو ایڈووکیٹ

سرکولیشن منیجر
محمد انور رانا

تزئین و آرائش:
محمد ارشد خرم، محمد فیصل عرفان خان

اس شمارے میں!

قادیانی عسکریت پسند تنظیمیں	۵	اداریہ
آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر	۷	ضبط و ترتیب: مولانا عبدالحکیم نعمانی
صدرِ پاکستان کی خدمت میں!	۱۴	شیخ الحدیث مولانا محمد صدیق مدظلہ
حضرت عمرؓ کی محبت کا بیان	۱۶	ترجمہ: مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
حرمین شریفین کا عظیم منصوبہ	۱۸	عبدالمالک مجاہد
فضائل حج	۲۱	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی
چناب نگر میں غیر قانونی اسلحہ کے ذخیرے کس لئے؟	۲۳	احمد جمال نظامی
الجزائر میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیاں	۲۵	محمد وقاص سعید

بیاد

امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
خطیب پاکستان قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد اسلام حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ
مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اخترؒ
محدث العصر حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحبؒ
فاتح قادیان حضرت اقدس مولانا محمد حیاتؒ
مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمودؒ
ترجمان ختم نبوت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
جانشین حضرت بنوری حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ
حضرت مولانا سید انور حسین نفیس الحسینیؒ
مبلغ اسلام حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ
شہید ختم نبوت حضرت مفتی محمد جمیل خانؒ
شہید ناموس رسالت مولانا سعید احمد جلال پوریؒ

زرِ تعاون بیرون ملک

امریکا، کینیڈا، آسٹریلیا: ۹۵ ڈالر، یورپ، افریقہ: ۷۵ ڈالر، سعودی عرب،
متحدہ عرب امارات، بھارت، مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک: ۶۵ ڈالر

زرِ تعاون اندرون ملک

فی شمارہ ۱۰ روپے، ششماہی: ۲۲۵ روپے، سالانہ: ۴۵۰ روپے
چیک - ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت اکاؤنٹ نمبر 363-8 اور اکاؤنٹ نمبر 927-2
الائیڈ بینک بنوری ٹاؤن برانچ (کوڈ 0159) کراچی پاکستان ارسال کریں۔

رابطہ دفتر: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)
ایم اے جناح روڈ کراچی فون: ۳۲۷۸۰۳۳۷ فیکس: ۳۲۷۸۰۳۴۰
Jama Masjid Bab-ur-Rehmat (Trust)
Old Numaish M.A.Jinnah Road Karachi
Ph:32780337, 34234476 Fax:32780340

مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ، ملتان
فون: ۰۶۱-۴۷۸۳۴۸۶، ۰۶۱-۴۵۸۳۴۸۶
Hazori Bagh Road Multan
Ph:061-4583486, 061-4783486

لندن آفس:
35,Stockwell Green
London, SW9 9HZ U.K
Ph:0207-737-8199

ناشر: عزیز الرحمن جالندھری — مطبع: القادر پرنٹنگ پریس — طابع: سید شاہد حسین — مقام اشاعت: جامع مسجد باب الرحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

درسِ حدیث

گزشتہ سے پیوستہ

صحابہ کرامؓ کے زُہد کا بیان

مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

عظمت وجلالِ الٰہی

’’حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک حدیث بیان فرماتے ہوئے خود سنا ہے، اگر میں نے صرف ایک یا دو مرتبہ سنی ہوتی یہاں تک کہ سات مرتبہ کو بھی ذکر کیا (تو شاید میں اس کو بیان نہ کرتا) لیکن میں نے اس سے بھی زیادہ مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ: کِفل (نامی) ایک شخص بنی اسرائیل میں سے تھا، وہ کسی گناہ کے کام سے پرہیز نہیں کرتا تھا، ایک مرتبہ اس کے پاس ایک عورت آئی (اور اس کے سامنے اپنی کوئی ضرورت پیش کی) اس نے اس عورت کو ساٹھ دینار اس شرط پر دیئے کہ وہ اس سے بدکاری کرے گا، پس جب اس کی اس جگہ بیٹھا جہاں آدمی اپنی بیوی سے صحبت کرنے کے لئے بیٹھتا ہے تو وہ عورت کانپنے اور رونے لگی، اس نے کہا: روتی کیوں ہو؟ کیا میں نے تجھے مجبور کیا ہے؟ وہ کہنے لگی: نہیں! مجبور تو نہیں کیا، مگر یہ (بدکاری کا کام) ایسا ہے جو میں نے کبھی نہیں کیا، حاجت مندی کی مجبوری نے مجھے اس (بدن فروشی) پر آمادہ کردیا۔ کِفل نے کہا: تو یہ کام محض مجبوری کی وجہ سے کر رہی ہے، حالانکہ تو نے یہ کام کبھی نہیں کیا؟ جا (میں تجھ سے یہ فعلِ بد نہیں کرتا) اور یہ دینار بھی تیرے ہیں۔ اور کہنے لگا: نہیں! اللہ کی قسم! میں آئندہ اللہ تعالیٰ کی کبھی نافرمانی نہیں کروں گا۔ پھر (خدا کی شان کہ اس سچی توبہ کے بعد) اسی رات اس کا انتقال ہوگیا، تو صبح کو اس کے دروازے پر لکھا ہوا تھا کہ: بے شک اللہ تعالیٰ نے کِفل کو بخش دیا۔‘‘

(ترمذی، ج:۲، ص:۷۲،۷۳)

مستدرک حاکم (ج:۴، ص:۲۵۴، ۲۵۵) کی روایت میں مزید اضافہ ہے کہ:

’’لوگوں کو اس کی حالت پر تعجب ہوا (کہ ایسے گناہگار و بدکار کی بخشش کیسے ہوگئی؟) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے نبی (صلی اللہ علیٰ نبینا وعلیہ وسلم) پر وحی بھیجی کہ اس کا یہ قصہ ہوا تھا (کہ وہ سچی توبہ کرکے مرا ہے)۔‘‘

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی کیسا ہی گنہگار ہو، اگر اسے سچی توبہ کی توفیق ہوجائے تو حق تعالیٰ شانہٗ کی رحمت ومغفرت کا دروازہ اس کے لئے کھلا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی آدمی کو اس خیال سے توبہ سے باز نہیں رہنا چاہئے کہ مجھ سے پھر گناہ ہوجائے گا اور توبہ ٹوٹ جائے گی، نہیں! بلکہ آدمی جب بھی توبہ کرے، سچی توبہ کرے، اور یہ عزم رکھے کہ دوبارہ کبھی گناہ نہیں کروں گا، کیا بعید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس توبہ پر اس کا خاتمہ کردے جیسا کہ کِفل کے ساتھ ہوا۔

غصے کو پی جانے کی فضیلت

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جس شخص نے غصہ پی لیا، حالانکہ وہ اپنے غصے کو نافذ کرنے کی قدرت رکھتا ہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو تمام مخلوق کے سامنے بلائیں گے، یہاں تک کہ اسے اختیار دیں گے کہ جس حور کا وہ چاہے انتخاب کرلے۔‘‘

(ترمذی، ج:۲، ص:۷۲)

قدرت کے باوجود غصے کو پی جانا اور اس کے مقتضا پر عمل نہ کرنا بڑے حلم و بُردباری اور بہادری کی بات ہے، چنانچہ صحیحین کی حدیث میں ہے:

’’لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَةِ، اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔‘‘ (مشکوٰۃ، ص:۴۳۳)

ترجمہ: ’’بہادر وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دیتا ہو، بہادر تو وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔‘‘

غصے کا منشا کبر ہے اور حلم اور ضبطِ نفس کا منشا تواضع ہے، اس لئے جو شخص قدرت کے باوجود اپنا غصہ جاری نہ کرے، آمادۂ انتقام نہ ہو، بلکہ عفو و درگزر سے کام لے، حق تعالیٰ شانہٗ قیامت کے دن سب کے سامنے اس کا یہ اکرام فرمائیں گے۔

تین خوبیاں

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین خوبیاں ایسی ہیں کہ جس شخص میں پائی جائیں، اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس پر اپنا پردہ پھیلادیں گے (یعنی اپنی رحمت ومغفرت کے پردے سے اس کے عیوب ڈھانک دیں گے) اور اسے جنت میں داخل کردیں گے (بشرطیکہ وہ مسلمان ہو، اور وہ تین خوبیاں یہ ہیں:) کمزوروں سے نرمی کرنا، والدین سے شفقت کرنا، اور اپنے غلام سے حسنِ سلوک کرنا۔‘‘ (ترمذی، ج:۲، ص:۷۲)

یہ تین اُمور اعلیٰ درجے کے مکارمِ اخلاق میں سے ہیں، جس مسلمان میں یہ جمع ہوجائیں، حق تعالیٰ شانہٗ اس کے عیوب کی پردہ پوشی فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ میں نے ترجمے میں ’’بشرطیکہ وہ مسلمان ہو‘‘ کی قید اس لئے لگائی کہ اسلام وایمان کے بغیر کوئی خوبی، خوبی نہیں۔ ☆☆

اداریہ

قادیانی عسکریت پسند تنظیمیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

عقیدۂ ختم نبوت اسلام کی جان ہے، سارے دین کا مدار اسی عقیدے پر ہے۔ یہ عقیدہ قرآن کریم کی ایک سو سے زائد آیات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متواتر احادیث سے ثابت ہے۔ تمام صحابہ کرام، تابعینؒ، تبع تابعینؒ ائمہ مجتہدینؒ اور چودہ صدیوں کے مفسرین، محدثین، فقہا، متکلمین علماء اور صوفیا کا اس پر اجماع ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔ آپؐ کے بعد منصب نبوت پر کسی کو فائز نہیں کیا جائے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کے آخری دور میں اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب نے دعویٰ نبوت کیا، اسود عنسی یمن کا باشندہ تھا، اس کا فتنہ وہاں پھیل گیا تو خاتم الانبیاء محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کے ایک صحابی حضرت فیروز دیلمیؓ کو اس فتنہ کی سرکوبی کے لئے گرامی نامہ بھجوایا۔ آپؐ کے وصال سے کچھ روز قبل حضرت فیروز دیلمیؓ نے موقع پا کر اسود عنسی کو جہنم رسید کر دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی اطلاع دی گئی تو آپؐ نے خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہوئے صحابہ کرامؓ سے فرمایا: ''فیروز کامیاب ہوگیا۔''

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں جھوٹے نبی مسیلمہ کی سرکوبی کے لئے حضرت خالد بن ولیدؓ کی قیادت میں صحابہ کرامؓ کا ایک لشکر روانہ فرمایا، جس نے خوفناک اور خونریز جنگ کے بعد مسیلمہ اور اس کی ذریت کو تہ تیغ کیا، اس طرح یہ فتنہ ختم ہوا۔

مرزا غلام احمد قادیانی نے ۱۸۸۹ء میں اپنی جماعت کی بنیاد رکھی اور اسلام کا صحیح راستہ چھوڑ کر ارتداد کا راستہ اختیار کیا۔ نہ صرف نبوت کا دعویٰ کیا بلکہ اللہ تعالیٰ کی شان میں ہرزہ سرائی کی، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی، اپنے آپ کو بعینہٖ ''محمد رسول اللہ'' کہا اور آپ کی شان، نام، منصب اور مرتبہ سب پر غاصبانہ قبضہ کرنے کی کوشش کی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور دیگر انبیاء کرام کی توہین کی، وحی و نبوت کا دعویٰ کیا، قرآن کریم کو منسوخ قرار دیا، اپنی جعلی وحی کا نام ''تذکرہ'' رکھا، اپنی خود ساختہ وحی کو قرآن کی طرح ہر خطا سے پاک سمجھا، قرآن پاک میں معنوی اور لفظی تحریفات کیں اور اسلام کو نعوذ باللہ مردہ اور لعنتی دین قرار دیا۔

علمائے امت نے مرزا غلام احمد کے کفریہ عقائد و نظریات کا ہر محاذ پر بھرپور مقابلہ کیا، فتنہ قادیانیت کے استیصال اور گمراہ کن ارتدادی سرگرمیوں کے خلاف متحد ہو کر جدوجہد کی اور قادیانیوں کے اسلام دشمن عقائد کی حقیقت کو آشکارا کیا۔ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے ۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت چلی جسے حکومت نے بزور طاقت دبا دیا اور تحریک بظاہر ناکام ہوگئی۔ تقریباً دس ہزار مسلمان شہید کر دیئے گئے۔ قادیانیوں کے حوصلے بلند ہوگئے اور وہ

کھلم کھلا اپنے نظریات وعقائد کا پرچار کرنے لگے۔ سادہ لوح اور کم فہم مسلمانوں کی متاع ایمان لوٹنے لگے۔ مئی ۱۹۷۴ء میں ربوہ ریلوے اسٹیشن پر قادیانیوں نے نشتر میڈیکل کالج کے طلبا کو شدید زدوکوب کیا، جس سے ملک بھر میں اشتعال پھیل گیا اور یہ غم وغصہ تحریک کی شکل اختیار کر گیا تمام دینی جماعتوں نے حضرت مولانا محمد یوسف بنوری نوراللہ مرقدہ امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سربراہی میں متحدہ جدوجہد کی جس کے نتیجہ میں ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو قومی اسمبلی نے قادیانیوں کے دونوں گروپوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا، اس طرح یہ نوے سالہ مسئلہ حل ہو گیا۔

قادیانیوں نے پارلیمنٹ کے اس فیصلے کو ماننے سے انکار کر دیا۔ عدالتوں میں اس فیصلے کے خلاف مقدمات درج کرائے جب ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ سے بھی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا تو پاکستان اور اہل پاکستان کے خلاف دنیا بھر میں پروپیگنڈا شروع کر دیا۔

۱۹۸۴ء میں امتناع قادیانیت آرڈیننس پاس کیا گیا، جس کی رو سے قادیانیوں کو اپنی عبادت گاہیں مساجد کی طرز پر بنانے، مینار ومحراب تعمیر کرنے، اذان دینے اور دوسرے اسلامی شعار اپنانے سے منع کر دیا گیا۔ مگر مرزائیوں نے آئین پاکستان کو آج تک تسلیم نہیں کیا۔ چناب نگر میں اپنی ''ریاست'' قائم کی ہوئی ہے، جمعہ کے روز سیکورٹی کے نام پر ناکہ بندی اور اسلحہ کی نمائش کرتے ہیں۔ ملک بھر سے قادیانی اشتعال انگیزیوں کی اطلاعات ہیں، پچھلے دنوں ننکانہ صاحب کے چک رئیساں والا میں قادیانیوں نے ایک مسلمان نوجوان کو شہید کر دیا۔ احمد پور شرقیہ میں بھی ایک مسلمان کو شہید کیا۔ فیصل آباد کے نواحی گاؤں چک ۱۹۴-ر-ب لاٹھیاں والا میں عید کے روز قادیانیوں نے ایک مسلمان کو شہید اور ایک کو شدید زخمی کر دیا۔ ان جارحانہ شرانگیز کارروائیوں کی روک تھام کے لئے حکومت کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کا دیرینہ مطالبہ یہ بھی ہے کہ جس طرح حکومت غیر مسلم اقلیتوں کے اوقاف سرکاری تحویل میں لئے ہوئے ہے، اسی طرح قادیانی اوقاف بھی سرکاری تحویل میں لئے جائیں۔ گزشتہ دنوں آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں ملک بھر کے جید علمائے کرام اور دینی وسیاسی جماعتوں کے قائدین نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ قادیانی عسکریت پسند تنظیموں خدام الاحمدیہ، انصاراللہ، لجنہ، اماء اللہ اور تنظیم الاطفال الاحمدیہ پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور ان کے اکاؤنٹس کی چھان بین کی جائے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں روزنامہ جنگ کراچی کی خبر ملاحظہ ہو:

> ''چنیوٹ (نمائندہ جنگ) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام چناب نگر میں ہونے والی سالانہ ختم نبوت کانفرنس کی مختلف نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ نادیدہ قوتیں قادیانی ایماء پر پاکستان میں افغانستان جیسی صورت حال پیدا کرنا چاہتی ہیں۔ کانفرنس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی ادارے اور قادیانی عسکریت پسند تنظیمیں خدام الاحمدیہ، انصاراللہ، لجنہ، اماء اللہ اور تنظیم الاطفال الاحمدیہ پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور ان کے حسابات کی فی الفور چھان بین کی جائے، حکومت سول اور فوج کے تمام کلیدی عہدوں پر تعینات قادیانیوں کی لسٹ منظر عام پر لا کر دینی، سیاسی اور سماجی حلقوں میں پائی جانے والی تشویش کو دور کرے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ کلیدی عہدوں پر تعینات قادیانی افسران انٹرنیشنل ایجنسیوں کے آلۂ کار بن کر فوج، عدلیہ اور جمہوری قوتوں میں تصادم اور ٹکراؤ کی صورت حال پیدا کر رہے ہیں۔ کانفرنس کی صدارت خانقاہ موسیٰ زئی شریف کے سجادہ نشین مولانا شہاب الدین نے کی جبکہ کانفرنس سے وفاق المدارس کے صدر مولانا سلیم اللہ خان، جماعت اسلامی کے مرکزی امیر پروفیسر سید منور حسن، وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، جمعیت اہل حدیث کے مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا، مولانا محمد عالم طارق، مولانا مفتی محمد بن مفتی محمد جمیل خان، حافظ محمد سعید لدھیانوی، مولانا محمد الیاس گھمن، منظور احمد میو راجپوت ایڈووکیٹ سمیت مذہبی اور دینی جماعتوں کے قائدین اور علماء کرام نے خطاب کیا۔'' (روزنامہ جنگ کراچی، ۱۶؍اکتوبر ۲۰۱۰ء)

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

تفصیلی رپورٹ

۲۹ویں

آل پاکستان سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

قادیانی لابیاں ایوانِ اقتدار کے اردگرد گھیرا تنگ کر کے قادیانی مسئلہ کوری اوپن کرنا چاہتی ہیں: مولانا قاری محمد حنیف جالندھری

قادیانی آیات ختم نبوت میں تحریف وتکذیب کے ذریعے کم فہم لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں: مولانا اللہ وسایا

قادیانی اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرلیں تو ان کے اقلیتی حقوق سے کوئی انکار نہیں کرسکتا: مولانا زاہدالراشدی

ہمیں اپنے تمام تر فروعی وسیاسی اختلافات کو پس پشت ڈال کر سامراجیت کے آلۂ کاروں کی چالوں کو ناکام بنانا ہوگا۔ سیّد منور حسین

ضبط وترتیب: مولانا عبدالحکیم نعمانی

چناب نگر ... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۲۹ویں سالانہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس ۱۴، ۱۵/اکتوبر ۲۰۱۰ء کو مرکز ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں منعقد ہوئی۔ سالانہ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس کی ابتدائی نشست سے مخاطب ہونے والے مقررین نے کہا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت ہر قسم کی تفریق کی مخالفت وممانعت کا متقاضی ہو کر اسلام کی بین الاقوامیت اور نسل آدم کے لئے نقطۂ اتحاد اور مرجع یگانگت کا مظہر ہے۔ انکار ختم نبوت کا فتنہ اسلام کی عالمگیریت وحقانیت کے خلاف سامراجی طاقتوں کا شاخسانہ ہے۔ قادیانی طاغوت اپنے کفریہ عقائد کو پوشیدہ رکھنے کے لئے شیعہ سنی قتل وغارت کے کامیاب تجربہ کے بعد دیوبندی بریلوی انتشار پیدا کر کے ملک میں فرقہ پرستی اور قتل وغارت کی مسموم فضاء کا نیا باب کھولنا چاہتا ہے۔ مسلمانوں میں باہمی، مسلکی جنگ جدال پیدا کرنے والے نام نہاد درباری وسرکاری مذہبی پیشہ ور قادیانی ایجنڈے کی تکمیل کر کے ملک کو دولخت کر رہے ہیں۔ بعض حکومتی شخصیات بھی شعوری طور پر ان سازشوں میں شریک کار نظر آتی ہیں۔ وزارت داخلہ کو سنجیدگی اور دانشمندی سے مسلمانوں کو باہم دست وگریباں کرنے والے شرپسند عناصر کے خلاف سخت ایکشن لینا ہوگا۔ اس طرح کے واقعات میں ملوث بین الاقوامی لابیوں اور ٹاؤٹوں کو بے نقاب کر کے ملک کو امن کا گہوارہ بنانا ہوگا۔ معروضی حالات کے پیش نظر تمام جماعتوں کے علماء کرام، محب وطن سیاستدان بھی اپنا مثبت کردار ادا کر کے قومی وملی وحدت کے لئے ان قادیانی سازشوں کو ناکام بناسکتے ہیں۔

پہلی نشست کی صدارت کے فرائض معروف روحانی شخصیت مولانا مفتی محمد حسن، حاجی عبدالرشید اور مولانا محب اللہ لورالائی نے ادا کئے۔ جبکہ مہمان خصوصی خانقاہ سراجیہ کندیاں کے سجادہ نشین مولانا صاحبزادہ خلیل احمد تھے۔ کانفرنس سے مولانا صاحبزادہ عزیز احمد خانقاہ سراجیہ، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا، مولانا زاہدالراشدی، مولانا یعقوب ربانی، مولانا عبدالوہاب جالندھری، مولانا سید ضیاء الحسن شاہ، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا مفتی محمد راشد مدنی، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا ممتاز احمد کلیار، مولانا ضیاء الدین آزاد، مولانا محمد ارشاد چیچہ وطنی، مولانا محمد نذیر، مولانا قاسم رحمانی، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا عبدالستار حیدری، مولانا غلام حسین، مولانا حق نواز خالد، مولانا عبدالواحد، مولانا انوارالحق حقانی، مولانا قاری محمد اسلم قادری، مولانا تونسوی عبدالستار، مولانا قاضی عبدالخالق، مولانا عبدالستار گورمانی سمیت متعدد مقتدر شخصیات نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی لابی میڈیا پر اثر انداز ہو کر نیو جنریشن میں اسلام سے بے رغبتی پیدا کرنے، دینی مدارس کے کردار اور علماء کرام کو ڈی ویلیو کرنے کی پالیسیوں کو باہمی عروج تک پہنچا

رہی ہے۔ اخبارات کے ایڈیٹران اور ٹی وی چینلز (Tv Chanals) کے اینکرز قادیانی چالبازیوں سے ہوشیار رہتے ہوئے ان کی اسلام مخالف سازشوں کو بے نقاب کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ تاکہ نوجوان نسل کے ایمان وایقان کو بچایا جا سکے۔ مولانا مفتی محمد حسن نے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت کا مشن تمام عبادات میں سے افضل ترین عبادت اور حصول شفاعت محمدی کا ذریعہ ہے۔

مولانا عزیز الرحمن جالندھری نے کہا کہ خود باختہ قادیانی یہودی مرزائی گٹھ جوڑ کو عوامی نظروں سے اوجھل کرنے کے لئے میڈیا پر کذب بیانی کر کے تاریخی حقائق مسخ نہ کریں۔ برطانیہ میں مقیم ایک یہودی ڈاکٹر اے ٹی ٹو نے اپنی کتاب ''اسرائیل اے پروفائل'' میں اسرائیل ڈیفنس فورسز میں 600 قادیانیوں کی پیشہ وارانہ ملازمتوں کا انکشاف کیا ہوا ہے۔ مرزا مبارک نے اپنی کتاب ''ہمارے غیر ملکی سفارت خانے'' میں حیفہ کے ماؤنٹ کارمل پر قادیانی مشن کے موجود ہونے کا صاف اقرار کیا ہوا ہے۔ اس لئے ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ نے کہا تھا کہ قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں اور قادیانیت صیہونیت ویہودیت کا چربہ ہے۔ شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ اکابرین ختم نبوت کی پرامن تبلیغی جدوجہد سے حواس باختہ ہو کر مرزا مسرور عقیدہ ختم نبوت اور پاکستان کے خلاف شکست خوردہ بہکی بہکی باتیں کر رہا

☆...... کانفرنس کا باقاعدہ آغاز صبح ساڑھے نو (9:30) بجے خانقاہ عالیہ قادریہ راشدیہ دین پور کے چشم وچراغ مولانا میاں مسعود احمد کی پرسوز دعا سے ہوا۔

☆...... مولانا صاحبزادہ عزیز احمد نے اپنی تقریر میں کانفرنس کے اغراض ومقاصد بیان کئے اور شرکاء کانفرنس کا خیر مقدم کیا۔

☆...... پنڈال کو رنگ برنگے خوبصورت بینروں سے سجایا گیا تھا۔ بینروں پر فتنہ قادیانیت کے متعلق عبارات اور قادیانیت نواز بیوروکریٹس کے خلاف نعرے درج تھے۔

سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی جھلکیاں

☆...... شرکاء کے لئے استقبالیہ، فری پارکنگ، میڈیا سنٹر، گیسٹ ہاؤس، فری ڈسپنسری، انفارمیشن سنٹر، واٹر سپلائی اور خورد ونوش کا اعلیٰ انتظام کیا گیا تھا۔ جب کہ درخواستی ٹرسٹ کی طرف سے ایمبولینسیں ہمہ وقت موجود رہیں۔

☆...... کانفرنس کی نظامت کاری پر مولانا ضیاء الدین آزاد، مولانا محمد علی صدیقی اور مولانا قاضی احسان احمد مامور تھے۔ جو کہ دلنشیں انداز میں مقررین کو دعوت خطاب دیتے رہے۔

☆...... شرکاء کو جامہ تلاشی کے بعد واک تھرو گیٹس سے گزار کر پنڈال میں جانے کی اجازت دی گئی۔

☆...... کانفرنس کے داخلی راستوں پر استقبالیہ بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔ استقبالیہ نے علماء کرام اور مشائخ عظام کا وی۔ آئی۔ پی پروٹوکول کے ساتھ شاندار استقبال کیا۔

☆...... کانفرنس کے اطراف واکناف کو انٹیلی جینس، پولیس اہلکاروں اور رضا کاران ختم نبوت نے گھیرے میں لے رکھا تھا۔

☆...... پنڈال کی تنگی داماں کی وجہ سے ایک بڑے ہجوم کو کھڑے ہو کر کانفرنس کی سماعت کرنا پڑی۔

☆...... عصر کی نماز کے بعد ردقادیانیت پر سوالات وجوابات کا سیشن منعقد کیا گیا۔ شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا نے شرکاء کے تحریری سوالات کے جوابات دیئے۔

☆...... سکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے ملحقہ سڑکوں کو عارضی طور پر بلاک کیا گیا تھا۔ جگہ جگہ عارضی چیک پوسٹیں نظر آ رہی تھیں۔

☆...... مغرب کی نماز کے بعد مولانا عبدالرؤف چشتی کا بیان ہوا اور مولانا میاں مسعود احمد دین پوری نے مجلس ذکر کرائی۔

☆...... مقررین کی تقاریر کے دوران پنڈال ''تاجدار ختم نبوت زندہ باد اور قادیانیت مردہ باد'' کے فلک شگاف نعروں سے گونجتا رہا۔

☆...... میڈیا روم سے مولانا عبدالحکیم نعمانی، یوسف ہارون اور محمد عدنان سنپال صحافیوں کو کانفرنس کی تازہ کاروائی پر بریفنگ دیتے رہے۔

☆...... مختلف علاقوں سے آئے ہوئے شرکاء ''ختم نبوت زندہ باد، بخاری تیرا قافلہ رواں دواں رواں دواں اور حکومت کی قادیانیت نواز پالیسیاں نامنظور نامنظور'' کے نعرے لگاتے ہوئے جلسہ گاہ میں شریک ہوئے۔

ہے۔مولانا ضیاء الدین آزاد نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے دور سے لے کر اب تک کفریہ عقائد کو اسلام باور کرانا، مسلمانوں کو کافر کہنے کی پھبتیاں کسنا قادیانیوں کو محبوب ترین مشغلہ ہے۔ہم ہر محاذ پر ان کی خطرناک سازشوں کو طشت از بام کرتے رہیں گے۔

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے کہا کہ قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے پاکستان کو ''لعنتی ملک'' قرار دے کر انگریز کی نمک حلالی کا ثبوت دیتے ہوئے ملک کے ایٹمی راز افشاں کیے۔لہٰذا ایٹمی توانائی کے تمام شعبوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔

مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ قادیانی اپنے کو غیر مسلم تسلیم کر لیں تو ان کے اقلیتی حقوق سے کوئی پاکستانی انکار نہیں کر سکتا۔مولانا محمد ارشاد نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بعد وحی کا تصور گمراہی وضلالت کا راستہ ہے اور عقیدہ ختم نبوت مسلمانوں کو اتحاد و یگانگت کا درس دیتا ہے۔کانفرنس میں ڈرون حملوں، ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا کو ملکی وقار اور خود مختاری کے منافی قرار دیا گیا ہے۔قادیانیت نوازی، لوڈ شیڈنگ، مہنگائی، بجلی کے بلوں میں ناجائز اضافہ، خودکش حملوں اور سیلابی امداد کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف بھی شدید احتجاج کیا گیا۔کانفرنس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ جہاد کے منکر اور آئین پاکستان کے باغی وطاغی ہونے کی وجہ سے فوج کے تمام عہدوں سے قادیانیوں کو نکالا جائے۔چناب نگر

☆......طویل لوڈشیڈنگ کے باعث منتظمین کانفرنس نے بڑے بڑے جنریٹروں کا انتظام کیا ہوا تھا۔

☆......کانفرنس کی مکمل کاروائی میڈیا اور انٹرنیٹ پر نشر کی گئی۔

☆......کانفرنس کے داخلی گیٹ کے دائیں اور بائیں بڑے بڑے بینرآویزاں کئے گئے تھے۔جو لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔

☆......یاد رہے کہ حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحبؒ کی وفات کے بعد چناب نگر میں پہلی مرتبہ دوروزہ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

☆......کانفرنس کے وقفے کے دوران مرکزی مجلس شوریٰ اور مجلس عمومی کے اجلاس بھی منعقد کئے گئے۔جس میں مرکزی امیر اور نائب امیر کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

☆......15/ اکتوبر کی صبح کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے اچھوتے انداز میں درس قرآن ارشاد فرمایا۔

☆......منتظمین کانفرنس نے شرکاء کی خاطر مدارت کے لئے خورد ونوش کے سلسلہ میں تجربہ کار ٹیموں کی خدمات حاصل کر رکھی تھیں۔بنوری پارک میں خورد ونوش اور پانی کا وسیع پیمانے پر انتظام کیا ہوا تھا۔

☆......ماہنامہ لولاک ملتان اور ہفت روزہ ختم نبوت کراچی کے کیمپوں میں مستقل خریدار بننے کے لئے شرکاء سالانہ رقوم جمع کرواتے رہے۔

☆......مخدوم المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحبؒ کی خدمات جلیلہ پر ماہنامہ لولاک کی خصوصی اشاعت کو شرکاء نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔

☆......شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا نے قادیانی لیڈر مرزا مسرور سمیت تمام قادیانیوں کو دعوت اسلام دینے کے فریضہ کا اعادہ کیا۔

☆......داخلی گیٹ سے ملحقہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قائم کردہ بک اسٹال سے شرکاء احتساب قادیانیت کی 32 جلدیں، تذکرۂ خواجہ خواجگان، سوانح مولانا محمد علی جالندھری، قادیانی شبہات کے جوابات دو جلدیں اور رد قادیانیت کے موضوع پر منصۂ شہود پر آنے والی کتابوں کے خریدنے میں شائقین کی امسال زیادہ دلچسپی دیکھنے میں آئی۔

☆......کانفرنس کی مختلف نشستوں میں شعراء کرام محمد شریف منچن آبادی، محمد طاہر بلال چشتی اور محمد طارق حفیظ جالندھری اپنا منظوم کلام پیش کرتے رہے۔

☆......ٹوپیوں، تسبیحات اور دیگر اسلامی کتب کی خرید وفروخت میں ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا۔

☆......کانفرنس میں سول سوسائٹی کے نمائندوں، مبصرین اور صحافیوں کی ایک بڑی تعداد بھی شریک تھی۔

☆......نماز جمعۃ المبارک کا خطبہ اور امامت کے فرائض معروف دینی شخصیت مولانا میاں مسعود احمد دین پوری نے سرانجام دیئے۔

☆......مسلمانوں پر قادیانی جبر واستبداد کی داستانیں سن کر سامعین کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

☆......معروف شاعروں اور نعت خوانوں کی طرف سے دربار رسالت میں گلہائے عقیدت پیش کرنے پر سامعین پر جذباتی وجدانی کیفیت طاری رہی۔

☆......نماز جمعہ کے موقع پر وسیع وعریض پنڈال تنگ پڑنے کی وجہ سے شرکاء کو نئے خرید کردہ پلاٹس اور مدرسہ ختم نبوت کی چھتوں اور ملحقہ سڑکوں پر نماز جمعہ ادا کرنا پڑی۔

☆......باوردی رضا کاران ختم نبوت شرکاء کے ساتھ خوش خلقی اور خوش اسلوبی سے پیش آتے رہے۔

☆......کانفرنس کی اختتامی دعا وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے کروائی۔

گستاخانِ رسول دنیا سے
نیست ونابود ہوجائیں گے
لیکن قیامت تک آپ ﷺ کی عزت
وحرمت کا پھریرا لہراتا رہے گا
(ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں)

سے چھپنے والے خلاف اسلام و ملک دشمن اور دشنام آلود گستاخانہ لٹریچر کو فوری ضبط کیا جائے۔ امتناع قادیانیت ایکٹ کی روشنی میں قادیانیوں کو کلمہ طیبہ اور مسلمانوں کی دیگر مخصوص علامات کے استعمال سے منع کیا جائے۔ تعلیمی اداروں کے داخلہ فارموں میں اپنے کو مسلمان ظاہر کرنے والے قادیانی طلبہ کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298-C کے تحت مقدمات قائم کئے جائیں۔ سی بی آر، سفارت خانے اور محکمہ تعلیم کے شعبوں سے قادیانیوں کو فی الفور ہٹایا جائے۔ قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کر کے مینار ومحراب ہٹائے جائیں۔ حرمین شریفین میں قادیانیوں کا داخلہ روکنے کے لئے قادیانیوں کے شناختی کارڈوں کا رنگ علیحدہ کیا جائے۔

کانفرنس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ اسلامیان پاکستان کسی بھی بیرونی دباؤ پر قانون تحفظ ناموس رسالت اور فتنہ قادیانیت کے متعلق آئینی ترامیم کو منسوخ کرنے یا غیر مؤثر کرنے کے خلاف سخت مزاحمت کریں گے۔ کیونکہ ناموس رسالت کا دفاع کرنا عام مسلمانوں سے کہیں زیادہ مسلم حکمرانوں پر فرض ہے اور متفقہ طور پر کہا گیا کہ ہم پاکستان میں مرزائیوں کی اس حیثیت کی مخالفت کریں گے جو یہودیوں نے امریکہ میں حاصل کر رکھی ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مسلم کالونی چناب نگر میں انعقاد پذیر ہونے والی سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے دوسرے روز کی مختلف نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ کلیدی عہدوں پر تعینات قادیانی افسران انٹرنیشنل ایجنسیوں کے آلہ کار بن کر فوج، عدلیہ اور جمہوری قوتوں میں تصادم وٹکراؤ کی صورتحال پیدا کر رہے ہیں۔ تمام سرکاری محکموں کے افراد برداشت وانفعالیت کے ماحول کو سامنے رکھتے ہوئے ان کی اسلام دشمن لابنگ اور پالیسوں کو ناکام بنائیں۔ قادیانی میڈیائی صیاد امت مسلمہ کے قلب وجان سے تحفظ ختم نبوت کی روح کو ختم کرنے اور نوخیز نسل کو ایمان واسلام سے برگشتہ کرنے کے لئے میڈیا کو بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سول اور فوج کے تمام کلیدی عہدوں پر براجمان سکہ بند قادیانیوں کی لسٹ منظر عام پر لا کر دینی اور سیاسی اور سماجی حلقوں میں پائی جانے والی تشویش کو دور کرے اور میڈیا پر قادیانی اثر ورسوخ کی روک تھام کے لئے منظم لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے۔

کانفرنس کی اس نشست کی صدارت خانقاہ موسیٰ زئی شریف کے سجادہ نشین مولانا شہاب الدین نے کی۔ جبکہ کانفرنس سے وفاق المدارس العربیہ کے صدر مولانا سلیم اللہ خان، جماعت اسلامی کے مرکزی امیر پروفیسر سید منور حسن، وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، جمعیت اہل حدیث کے مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا، مولانا محمد عالم طارق، مولانا مفتی محمد بن مفتی محمد جمیل خاں، صاحبزادہ حافظ محمد سعید لدھیانوی، مولانا عبدالغفور حقانی، مولانا محمد الیاس گھمن، منظور احمد راجپوت ایڈووکیٹ سمیت مذہبی اور دینی جماعتوں کے قائدین اور علماء کرام نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ چناب نگر کے قادیانی باسی اپنی جماعت کے جابرانہ وآمرانہ نظام کے مخالف نظر آتے ہیں۔ اسی وجہ سے چناب نگر کی قادیانی جماعت کئی دھڑوں میں تقسیم ہو چکی ہے۔ مرزائی جماعت کے تنخواہ خور مربیوں اور کارکنوں کی اکثریت موجودہ قادیانی سربراہ مرزا مسرور سے بددل ہے اور حالیہ قادیانی جماعت چناب نگر سے متنفر نظر آتے ہیں۔ نظارتوں کے چند اعلیٰ عہدوں پر متمکن مرزا قادیانی کے خاندان سے متعلق ہونے کی بنا پر پرتعیش اور آسائش زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس لئے نظارتوں کے عہدیداران سے نفرت کرنے والا قادیانی عنصر معاشی احتیاج اور جماعتی ظلم سے بچنے کے لئے کھلے عام بغاوت نہیں کر رہا۔ مولانا سلیم اللہ خان نے کہا کہ دین اسلام کی مکمل عمارت اور تعبیر وتشریح عقیدہ ختم نبوت کے ذریعے قائم ودائم ہے۔ قادیانی اپنے لئے غیر مسلم اقلیت ہونا تسلیم کرلیں اور امتناع قادیانیت ایکٹ کی خلاف ورزی ومخالفت ترک کردیں تو انہیں پاکستان کی عمدہ سوسائٹی کا حصہ ماننے میں کسی فرد کو انکار نہیں ہوسکتا۔ جماعت اسلامی کے پروفیسر سید منور حسن نے کہا کہ استعمار طالبان اور عسکریت پسندوں کے خاتمہ کی آڑ لے کر ڈرون حملوں کے ذریعے پاکستانی عوام، فوج اور جغرافیائی سرحدات کو غیر محفوظ کر رہا ہے۔ قادیانیت کا فتنہ منکرین جہاد اور سامراجی واستحصالی طاقتوں کا پیدا کردہ ہے۔ نادیدہ قوتیں قادیانی ایماء پر پاکستان میں افغانستان جیسی صورتحال پیدا کر کے مذموم بیرونی

ختم نبوت کا مشترکہ پلیٹ فارم
قادیانیوں کو برداشت نہیں ہورہا۔
اس لئے وہ بیرونی ایماء پر ملک میں
فرقہ واریت کو فروغ دے رہے ہیں
(مولانا زبیر احمد ظہیر)

مقاصد کی تکمیل چاہتی ہیں۔ اے کاش اس منظر کے طلوع ہونے سے قبل ملکی استحکام اور بقاء کے لئے کوئی مسیحا اپنا کردار ادا کرے۔ ہمیں اپنے تمام تر فروعی وسیاسی اختلافات کو پس پشت ڈال کر کے اسٹریٹ پاور کے ذریعے سامراجیت کے آلہ کاروں کی چالوں کو ناکام بنانا ہوگا۔ امریکہ بہادر دو ہیلی کاپٹر سامان سیلاب زدگان کے لئے بھیجتا ہے تو ایک ڈرون حملہ سے اس کا حساب چکا دیتا ہے۔ قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ پاکستان کو بدنام کرنے کے بدلہ میں یورپین ممالک میں قادیانیوں کی لاٹری نکلی ہوئی ہے۔ مرزائی نواز بے بصیرت سیاستدان قادیانی پروری کی بہتی گنگا سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ ایسے عناصر کو یاد رکھنا چاہئے کہ قادیانیوں کی دوستی ان کی دشمنی سے کہیں زیادہ خطرناک ہے۔ قادیانی لابیاں ایوان اقتدار کے اردگرد گھیرا تنگ کر کے قادیانی مسئلہ کو ری اوپن کرنا چاہتی ہیں۔

صاحبزادہ مولانا حافظ محمد سعید لدھیانوی نے کہا کہ عقیدہ توحید، صحابہ کرامؓ اور اہل بیتؓ کی ناموس کا تحفظ بھی عقیدہ ختم نبوت میں پنہاں ہے۔ مسلمانوں کے بنیادی عقائد اور قادیانیت کے متعلق آئینی ترامیم کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا کرنے والوں کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ مولانا مفتی محمد بن مفتی محمد جمیل خان نے کہا کہ شہداء ختم نبوت نے اپنے مقدس خون کا نذرانہ پیش کر کے ناموس رسالت کی حفاظت وصیانت کی اور ملک کو پاش پاش کرنے والے قادیانی جاگیرداروں اور ظالم وڈیروں کا جرأت مندی سے مقابلہ کیا۔ مولانا عالم طارق نے کہا کہ ہمارے ہاتھوں کی انگلیوں سے ناخن جدا کرنا سہل کام ہے۔ لیکن ختم نبوت سے ایمانی وفاداری کا مشن دنیا کی کوئی طاقت ہم سے نہیں چھین سکتی اور نہ ہی قادیانی دہشت گردی فرنگی، دورنگی نواز حکمت عملی مسلمانوں کو ان کے ایمانی وعرفانی عقائد سے متزلزل کر سکتی ہے۔

امت مسلمہ اپنے تمام تر فروعی اختلافات کے باوجود عقیدۂ ختم نبوت پر ایک ہی رائے رکھتی ہے

(مولانا ضیاء اللہ شاہ بخاری)

جناب منظور احمد راجپوت ایڈووکیٹ نے کہا کہ قادیانی اپنے گمراہ کن عقائد کی بناء پر تمام مسلمانوں کو مرتد و کافر اور واجب القتل گردانتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ظفر اللہ قادیانی نے وزارت خارجہ کے عہدہ پر متمکن ہونے کے باوجود قائداعظم کے جنازہ میں شرکت سے گریز کیا اور مرزائی لٹریچر میں بھی ختم نبوت پر ایمان رکھنے والے مسلمانوں پر کفر و ارتداد کے نشتر چلائے گئے۔ مولانا ضیاء اللہ شاہ بخاری نے کہا کہ خاتم النبیینؐ کے قرآنی الفاظ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر قسم کی جدید نبوت کو ممنوع قرار دے رہے ہیں۔ اس لئے امت مسلمہ اپنے تمام تر فروعی اختلافات کے باوجود عقیدہ ختم نبوت پر ایک ہی رائے رکھتی ہے۔ مولانا محمد راشد مدنی نے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی یعنی آسمان سے نازل ہونے کا اعتقاد تحفظ ختم نبوت کے ہرگز منافی نہیں۔ کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے قبل حضرت عیسیٰ علیہ السلام منصب نبوت و رسالت پر فائز ہو چکے تھے۔ بعد میں انہیں نبوت جیسی موہبت کبریٰ سے نہیں نوازا گیا۔ مولانا محمد الیاس گھمن نے کہا کہ فرنگی نے تراشیدہ وخراشیدہ نبوت کے ذریعے وحدت ملت میں تفریق پیدا کرنے کے لئے جہاد کے انکار کی بناء پر فرضی نبوت کا ڈھونگ رچایا۔ مرزا قادیانی کا خمیر انگریز سامراج نے اٹھایا۔ جس پر مرزا قادیانی کی تحریریں

قادیانی، یہودی مرزائی گٹھ جوڑ کو عوامی نظروں سے اوجھل کرنے کے لئے میڈیا پر کذب بیانی کر کے تاریخی حقائق مسخ نہ کریں

(مولانا عزیز الرحمن جالندھری)

منہ بولتا ثبوت ہیں۔ مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ آیت خاتم النبیین کے معنی نیا نبی تراش کرنا اہل لغت اور شارع کی منشاء کے خلاف ہے۔ نصوص قطعیہ کی روشنی میں ختم نبوت کے نقطہ نظر کو سامنے رکھتے ہوئے پوری امت مسلمہ نے اس آیت کے معنی ومطالب آخری نبی کے سمجھے ہیں۔ قادیانی آیات ختم نبوت میں تحریف وتکذیب کے ذریعے سادہ لوح اور کم فہم لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔

اس کانفرنس کی نشستوں سے مولانا فضل الرحمن درخواستی، مولانا مفتی کفایت اللہ ایم۔ پی۔ اے، مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی، مولانا اشرف علی خان، علامہ احمد میاں حمادی، مولانا حامد الحقانی، مولانا زبیر احمد ظہیر، قاری خلیل احمد بندھانی، ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، مولانا سید محمد یوسف، مولانا عبدالحق خان بشیر، مولانا غلام مصطفی، مولانا محمد اسحاق ساقی، مولانا فقیر اللہ اختر، مولانا عبدالنعیم رحمانی، مولانا عبدالرشید سیال، مولانا محمد حسین ناصر، مولانا محمد نذر عثمانی نے بھی خطاب کیا۔ مولانا مفتی کفایت اللہ ایم۔ پی۔ اے نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ کسی سازشی عناصر کو اس پر شب خون مارنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ بیوروکریسی میں چھپے ہوئے قادیانی ملکی سلامتی کے خلاف گھناؤنا کھیل کھیلنے میں مصروف ہیں۔ مولانا خواجہ عبدالماجد

تحفظ ناموس رسالت کا مشن تمام عبادات میں سے افضل اور حصول شفاعت محمدیؐ کا ذریعہ ہے

(مولانا مفتی محمد حسن)

صدیقی نے کہا کہ موبائل فونز پر گستاخانہ میسج کرنے والے کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ طریقت وسلوک کے تمام سلاسل کی کڑیاں بھی ختم نبوت کے عقیدے کی مرہون منت ہیں۔ مولانا اشرف علی نے کہا کہ عقیدہ توحید کا تحفظ بھی ختم نبوت میں مضمر ہے۔ بیرون ممالک میں قادیانی سرگرمیوں کی روک تھام کے لئے حکومت اپنے سفارت خانوں کو متحرک کرے۔ مولانا حامد الحقانی نے کہا کہ اکابرین ختم نبوت کی جدوجہد ہم سب کے لئے مشعل راہ ہے۔ قادیانیوں کی حمایت ووکالت کرنے والے اسلام کے بنیادی عقائد سے ناواقف ہیں۔ ہم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے اکابرین کی تبلیغی جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں نے کہا کہ ناموس رسالت کا مسئلہ ناموس صحابہ واہل بیت کے بغیر فہم میں نہیں آتا۔ گستاخان رسول دنیا سے نیست ونابود ہو جائیں گے۔ لیکن قیامت تک آپ کی عزت وحرمت کا پھریرا لہراتا رہے گا۔ ناموس رسالت کی طرح صحابہ اور اہل بیت کی عزت وتکریم کے لئے باقاعدہ قانون سازی کی جائے۔ مسلک اہل حدیث کے مولانا زبیر احمد ظہیر نے کہا کہ ختم نبوت کا مشترکہ پلیٹ فارم قادیانیوں کو برداشت نہیں ہو رہا۔ اس لئے وہ بیرونی ایماء پر ملک میں فرقہ واریت کو فروغ دے رہے ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کو فرقہ واریت سے تعبیر کرنے والے قادیانی گستاخانہ لٹریچر سے واقفیت نہیں رکھتے۔

سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی منظور شدہ قراردادیں

☆...... تعلیمی اداروں میں قادیانی طلباء کی اشتعال پذیر ارتدادی غیرقانونی سرگرمیاں جاری ہیں اور قادیانی طلباء داخلہ فارموں میں اپنے کو مسلمان ظاہر کر کے امتناع قادیانیت ایکٹ کی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ کانفرنس کا یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانی طلباء کی غیرآئینی سرگرمیوں کی روک تھام کے لئے سرکاری وپرائیویٹ تعلیمی اداروں کے داخلہ فارموں میں تحفظ ختم نبوت کا حلف نامہ شامل کیا جائے اور تعلیمی نصاب میں ختم نبوت کے متعلق باقاعدہ مضامین شامل کئے جائیں اور داخلہ فارموں کے مذہب کے خانہ میں اپنے کو مسلمان لکھنے والے قادیانی طلباء کے خلاف مقدمات قائم کئے جائیں۔

☆...... یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانی دہشت گرد ادارے اور قادیانی عسکریت پسند تنظیمیں خدام الاحمدیہ، انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور تنظیم اطفال الاحمدیہ پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور ان کے اکاؤنٹس کی فی الفور چھان بین کی جائے۔

☆...... پاکستان کے آئین کی رو سے قادیانی غیرمسلم ہیں۔ اس لئے ان پر کلمہ طیبہ سمیت مسلمانوں جیسی تمام مذہبی شناخت استعمال کرنے پر قانوناً پابندی ہے۔ لیکن آج تک قادیانیوں نے پاکستان کے وجود کی مخالفت کی طرح اس کے آئین سے اور پارلیمنٹ، ہائی کورٹوں، سپریم کورٹ، وفاقی شرعی عدالت کے تمام فیصلوں کو سرتسلیم خم کرنے کی بجائے بغاوت پر مبنی موقف اپنایا ہوا ہے۔ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان کے آئین سے بغاوت کرنے والے اور مسلمانوں کی مذہبی علامات اور اسلامی شعائر کو استعمال کرنے والے قادیانیوں کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298-C کی روشنی میں مقدمات قائم کئے جائیں اور انہیں گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

☆...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اپنے یوم تاسیس سے لے کر آج تک پرامن تبلیغی جدوجہد کے ذریعے مسلمانوں میں عقیدہ ختم نبوت اور تحفظ ناموس رسالت کے مقدس مشن کے فروغ کے لئے عدم تشدد کی پالیسی پر گامزن ہے۔ لہٰذا یہ اجتماع تمام مکاتب فکر کے علماء سے مہینہ میں ایک جمعہ اور اسلامیان پاکستان سے فی یوم دس منٹ تحفظ ختم نبوت کے مقدس مشن کو دینے کی اپیل کرتا ہے۔

☆...... قادیانی غیرمسلم ہونے کی بناء پر حرمین شریفین میں داخل نہیں ہوسکتے۔ لہٰذا ان کے داخلہ کو روکنے کے لئے شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ کا اضافہ کیا جائے یا ان کے شناختی کارڈوں کا رنگ مختلف کیا جائے۔

☆...... حکومت نے تمام غیرمسلم اقلیتوں کے اوقاف سرکاری تحویل میں لئے ہوئے ہیں۔ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ دیگر اقلیتوں کی طرح قادیانی اوقاف بھی سرکاری تحویل میں لئے جائیں۔

☆...... یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ چناب نگر سمیت ملک بھر میں تمام قادیانی عبادت گاہوں سے مینار ومحراب اور ان کی مساجد سے

قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے پاکستان کو ”لعنتی ملک“ قرار دے کر ملک کے ایٹمی راز افشاں کئے

(مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی)

مشابہت کو ختم کیا جائے۔ قادیانی عبادت گاہوں سے قرآنی آیات، کلمہ طیبہ اور دیگر اسلامی شعائر کو ہٹا کر مسلمانوں میں پائے جانے والی تشویش کو دور کیا جائے اور چناب نگر کے پہاڑوں پر کام کرنے والے مسلمان مزدوروں کو بحال کیا جائے۔

☆...... قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے پاکستان کے ایٹمی راز سرقہ کئے اور سامراجی طاقتوں کو ایٹمی پلان کے نقشے پیش کئے۔ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک کے ایٹمی پروگرام کو محفوظ کرنے کے لئے ایٹمی، توانائی کے تمام شعبوں سے قادیانیوں کو نکالا جائے۔ سول اور فوج کے تمام محکموں سے بھی قادیانیوں کو فارغ کیا جائے۔

☆...... بیرون ممالک میں قادیانی ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دور میں اپنے خلاف ہونے والے پارلیمنٹ کے فیصلے کے خلاف جھوٹا اور بے بنیاد پروپیگنڈا جاری رکھا ہوا ہے۔ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانیوں کے خلاف نیشنل اسمبلی کی ان کیمرہ کاروائی کو اوپن کیا جائے اور سرکاری سطح پر باقاعدہ اس کی اشاعت کی جائے۔

☆...... یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وفاقی شرعی عدالت آف پاکستان نے قرآن وسنت کے عین مطابق سودی لین دین کے متعلق جو فیصلہ دے رکھا ہے۔ اسے عملی طور پر تسلیم کیا جائے۔

☆...... حکومت کی قائم کردہ اسلامی نظریاتی

بیوروکریسی میں چھپے ہوئے
قادیانی ملکی سلامتی کے خلاف
گھناؤنا کھیل کھیلنے میں مصروف ہیں
(مفتی کفایت اللہ، ایم پی اے)

کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا کو نافذ کیا جائے۔

☆...... یہ اجتماع روز افزوں اور منہ زور مہنگائی، لوڈ شیڈنگ، مزارات پر خودکش حملوں اور کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ توانائی اور مہنگائی کے کنٹرول کے لئے اور عوام کے جان ومال اور آبرو کے تحفظ کے لئے منظم بنیادوں پر لائحہ عمل طے کیا جائے۔

☆...... یہ اجتماع ڈرون حملوں کو ملکی آزادی اور خودمختاری کے خلاف ٹیسٹ کیس قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی برادری کے ذریعے ملک پر ہونے والے ڈرون حملوں اور سرحدات کی خلاف ورزی کو بند کروایا جائے۔

☆...... یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان کو قرضوں کے دلدل سے نجات دلانے کے لئے تمام وفاقی وصوبائی وزراء، اپنے سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی کریں۔ پاکستانی عوام کی خوشحالی کے لئے مسلط کئے گئے ٹیکسوں سے نجات دلائیں۔

☆...... لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں اور شہادتوں کے بعد پاکستان اسلام کے نام پر معرض وجود میں آیا۔ لہٰذا ملک بھر میں اسلامی نظام نافذ کر کے شہداء کے خون سے وفاداری کا ثبوت دیا جائے۔

☆...... یہ اجتماع کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں بلیک واٹر کو ملوث سمجھتے ہوئے اسے حکمرانوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی نااہلی قرار دیتا ہے اور نشانہ بننے والے تمام مذہبی وسیاسی اور سماجی شخصیات کی قیمتی جانوں کے ضیاع پر ان کے لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع سیلاب زدگان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے ان کی علاقائی ترقی وخوشحالی کے

ختم نبوت سے ایمانی
وفاداری کا مشن
دنیا کی کوئی طاقت ہم سے
نہیں چھین سکتی
(مولانا عالم طارق)

لئے دعا گو ہے اور حکمرانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ سیلابی امداد کو عام متاثر آدمی تک رسائی دے کر تقسیم کے عمل کو شفاف بنایا جائے۔

☆...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا یہ عظیم الشان اجتماع مدعوین، علماء کرام، مشائخ عظام، شرکاء، پولیس انتظامیہ، صحافیوں اور علاقائی سماجی شخصیات کے تعاون پر تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان کی دینی ودنیاوی ترقی کے لئے ہر وقت دعا گو ہے۔

☆...... عمائدین حکومت کی طرف سے آئے روز قانون توہین رسالت پر بیان بازی کو گہری تشویش کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے یہ اجتماع باور کراتا ہے کہ قانون توہین رسالت اور اسلامی دفعات میں ترمیم تنسیخ کی گھناؤنی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

☆...... کانفرنس کا یہ اجتماع دارفانی سے رحلت کرنے والے تمام مشائخ عظام اور علماء کرام بالخصوص مخدوم المشائخ حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحبؒ، مولانا مفتی سعید احمد جلالپوریؒ، مولانا محمد امین کراچی، مولانا عبدالغفور ندیمؒ اور مفتی عطاء اللہ اوکاڑہ کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج وکرب میں مبتلا ہے اور ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کے ساتھ لواحقین ومریدین اور پسماندگان سے دلی اظہار تعزیت کرتا ہے۔

☆☆......☆☆

صدرِ پاکستان کی خدمت میں!

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد صدیق

اس بات کا سب کو علم ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی وسابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ یہ وہ کارنامہ ہے جس کو ۱۹۵۳ء کی ملک گیر تحریک ختم نبوت کے باوجود خواجہ ناظم الدین وزیراعظم پاکستان نہ کرسکے۔ اس تحریک ۱۹۵۳ء کی قیادت حضرت مولانا ابوالحسنات کر رہے تھے۔ ہزاروں علماء ومشائخ رضا کار قیدوبند کی زندگی گزار رہے تھے۔ یہ وہ تحریک تھی جس کو لاہور میں مارشل لاء نافذ کرکے جنرل اعظم کے حوالہ کیا گیا۔ یہ وہ تحریک تھی جس میں دس ہزار رضا کاروں کو شہید کرکے ان کی لاشوں کو جلایا گیا اوردریائے راوی میں پھینکا گیا۔ یہ وہ تحریک تھی جس میں وزیرخاں کی مسجد میں تین رضا کاروں کو اذان کے دوران شہید کیا گیا۔ یہ وہ تحریک تھی جس کے نتیجے میں احرار کی جماعت کو ملک میں اشتعال انگیزی اور قتل وغارت کا ذمہ دار ٹھہرا کر جسٹس منیر کی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ لیکن دلائل نے ثابت کردیا کہ اس کا سبب قادیانیوں کی اشتعال انگیز تقاریر اور سرظفر اللہ کا اشتعال انگیز رویہ تھا۔ تحقیق کے بعد احرار لیڈروں کو باعزت بری کیا گیا۔ یہ وہ تحریک تھی جس میں تین مطالبے کیے گئے:

۱...... قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

۲...... سرظفر اللہ کو وزارت خارجہ سے ہٹایا جائے۔

۳...... قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹایا جائے۔

لیکن اس موقع پر اتنے نقصان کے باوجود خواجہ ناظم الدین یہ جرأت نہ کرسکے۔ مسلم لیگ شروع سے قادیانیوں کے بارے میں نرم گوشہ رکھتی ہے۔ مسلم لیگ اپنی سیٹ پر قادیانیوں کو ٹکٹ دیتی رہی ہے۔

دوبارہ ۱۹۷۴ء میں نشتر کالج ملتان کے مسلمان طلباء سیر کے لئے جارہے تھے۔ ربوہ سٹیشن پر اترے تو قادیانی غنڈوں نے تشدد کرکے ان کی پٹائی کردی جس کے نتیجے میں کالج کے طلباء نے قادیانیوں کے خلاف تحریک شروع کردی۔ تمام کالجوں کے طلباء سراپا احتجاج ہوگئے۔

قادیانیوں کی اشتعال انگیز کاروائی کے نتیجے میں تحریک چل نکلی تو علماء کرام نے ان کی سرپرستی کرتے ہوئے تحریک کو ایوان بالا تک پہنچا دیا۔ اس وقت تحریک کی قیادت حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ فرمارہے تھے اور اسمبلی کے اندر مولانا مفتی محمودؒ اراکین پارلیمنٹ کو اس قادیانی فتنہ سے آگاہ کررہے تھے۔ اس وقت پیپلز پارٹی کی حکومت تھی اور ذوالفقار علی بھٹو وزیراعظم تھے۔ چنانچہ قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کا مطالبہ دوبارہ زور پکڑ گیا۔ علماء شہر شہر جاکر عوام کو قادیانیوں کے فتنے سے آگاہ کررہے تھے۔ تحریک کے اثرات جب پارلیمنٹ میں پہنچے تو اسمبلی میں اس موضوع پر بحث شروع ہوئی۔ اس موقع پر مرزا ناصر نے درخواست دی کہ ہمیں صفائی کا موقع دیا جائے۔ چنانچہ ان کو صفائی کا موقع دیا گیا اور اسمبلی میں ان کو بلایا گیا۔

حضرت مفتی محمودؒ فرماتے تھے کہ ایک شخص مشرع شکل میں سر پر دستار منہ پر ڈاڑھی اور اسلامی لباس زیب تن کئے ہوئے اسمبلی میں آیا۔ اس کے ہاتھ میں مختلف جماعتوں کے فتاویٰ تھے جن میں ایک دوسرے کو کافر کہا گیا تھا۔ مثلاً دیوبندی بریلویوں کو کافر کہتے ہیں۔ بریلوی دیوبندیوں کو کافر کہتے ہیں۔ اس نے ان فتاویٰ کے نقول تمام اسمبلی والوں کے ہاتھوں میں دے دی اور کہا کہ تکفیر مولوی کا مشغلہ ہے۔ بتاؤ ان فتاویٰ کی رو سے کون مسلمان ہے کون کافر؟ اس طرح کے فتوے تو سب کے خلاف ہیں۔

حضرت مفتی محمودؒ کے بیان کے مطابق اس مسئلہ کو سولہ یا ستر اراکین پارلیمنٹ مذہبی طور پر جانتے تھے کہ قادیانی کافر ہیں اور ذوالفقار علی بھٹو سمیت باقی سب کا یہی ذہن تھا کہ مولوی کا مشغلہ ہے۔ اس رو سے کوئی بھی مسلمان نہیں۔ حضرت مفتی محمودؒ کے بیان کے مطابق یہ وقت مجھ پر مشکل تھا کہ ان کو میں کیسے سمجھاؤں تو اللہ پاک نے میری مدد فرمائی۔ میں نے بخاری شریف پڑھائی ہوئی تھی جس میں امام بخاریؒ نے کفر دون کفر کا باب باندھا ہے۔ جس کا مطلب ہے کفر کی مختلف حدود ہیں۔

کوئی حقیقی کفر ہوتا ہے۔ کوئی شبہی یعنی کفر کے مشابہ ہوتا ہے۔ کوئی کفر واقعی ہوتا ہے اور کوئی کفر

قانونی ہوتا ہے۔تو میں نے ساری اسمبلی کو خطاب کر کے بتایا کہ یہ جو فتاویٰ پیش کیے گئے ہیں یہ واقعاتی ہیں قانونی نہیں اور ان کے خلاف جو فتویٰ ہے وہ قانونی ہے۔مثلاً دیوبندی بریلوی کے نزدیک قانون مشترک ہے کہ مشرک بخشا نہیں جائے گا قانون میں اختلاف نہیں۔ واقع میں اختلاف ہے۔ دیوبندی کہتے ہیں تم قبروں کو سجدہ کرتے ہو، شرک کرتے ہو کافر ہو۔دیوبندی بریلوی کا قانون ایک ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بے ادب بخشا نہیں جائے گا۔ قانون میں اختلاف نہیں۔ بریلوی کہتے ہیں دیوبندی بے ادبی کرتے ہیں۔ لہٰذا کافر ہیں۔ یہ واقعہ کا اختلاف ہے قانون کا نہیں۔ قادیانیوں کے ساتھ ہمارا قانون کا اختلاف ہے۔قانون ہے کہ جو سچے نبی کو نہ مانے وہ کافر ہے اور قانون ہے جو جھوٹے نبی کو نبی مانے وہ کافر ہے۔

اب میں پوچھتا ہوں کہ مرزا غلام احمد قادیانی سچا نبی تھا یا جھوٹا؟ مرزا ناصر نے بھری اسمبلی میں صاف کہہ دیا کہ سچا نبی تھا۔تو میں نے اسمبلی کو خطاب کر کے کہا کہ یہ مرزا غلام احمد قادیانی کو سچا نبی کہتا ہے اور جو سچے نبی کو نہ مانے وہ کافر ہے۔اگر ان کو مسلمان مانتے ہو تو اپنے کافر ہونے کا بل پاس کرلو۔تمام اسمبلی والوں کو مسئلہ سمجھ آ گیا کہ یہ تو مرزا قادیانی کو سچا نبی کہتا ہے۔اس کے نہ ماننے والے ہم سب کافر ہو گئے تو اس وقت اسمبلی والوں نے ذوالفقار علی بھٹو کو کہا، مذہب کا معاملہ ہے۔اس پر غور کرو۔

معلوم ہونا چاہئے کہ بھٹو نہ تو بزدل تھے کہ دباؤ میں آ جاتے۔ جیسا کہ قادیانیوں کے بعض وظیفہ خور صحافی کہتے ہیں کہ مولویوں کے دباؤ سے فیصلہ کیا تھا اور نہ بے سمجھ تھے کہ کسی کے دھوکے میں آ جاتے۔ بہترین پارلیمنٹری دماغ رکھتے تھے۔ مذاکرات میں کبھی مات نہ کھاتے تھے۔ کہ یہ کہا جائے کہ ان کو مسئلہ سمجھنے میں غلطی ہوئی۔ چنانچہ انہوں نے علی وجہ البصیرت ان قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا ہے اور ساتھ ہی کہا کہ قادیانی پاکستان میں وہ مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں نے امریکہ میں قائم کر رکھا ہے۔ان کے متعلق جو صحافی کہے کہ دباؤ میں آ کر فیصلہ کیا گیا ہے سوچ سمجھے فیصلہ۔ وہ بھٹو کی توہین کرتے ہیں۔ ایسے مضامین پر پابندی لگائی جائے۔

اب موجودہ حکومت کے کرنے کا کام یہ ہے کہ وہ قادیانیوں کو پابند بنائے کہ تم اپنے آپ کو اقلیت تسلیم کرو اور مسلمانوں کی اصطلاحات کو استعمال نہ کرو اور انہیں کلیدی اسامیوں سے فارغ کر کے اقلیت کے مطابق حقوق دیے جائیں۔ یہ مسلمانوں کی تمام اہم پوسٹوں پر قابض بھی ہیں اور اپنے آپ کو مظلوم بھی ظاہر کرتے ہیں۔ اور اقلیتیں بھی ملک میں بستی ہیں۔اپنے مذہب کے مطابق رسوم ادا کرتی ہیں۔اسی طرح یہ بھی اقلیت بن کر رہیں۔

مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی اور دیگر سیاسی جماعتوں کو آئندہ مسلمانوں کی سیٹ پر ان کو ٹکٹ دے کر اسمبلی میں پہنچانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی مخلوط انتخابات کے ذریعے سے ان کو اسمبلیوں میں جانے کا موقع فراہم کیا جانا چاہئے۔تاکہ یہ وزیر اعظم کی پوسٹ پر قابض نہ ہو سکیں بلکہ ان کی مخصوص نشستوں کے مطابق ان کو انتخابات میں شرکت کی اجازت دی جائے۔

☆☆.........☆☆

سلام تم ﷺ پر

جناب مجیب بستوی

چمن کی فصلِ بہار تم ہو، درود تم پر سلام تم پر
حبیبِ پروردگار تم ہو، درود تم پر سلام تم پر
سکونِ قلب و نظر میسر ہوا تمہارے ہی تذکرے سے
دھڑکتے دل کی پکار تم ہو، درود تم پر سلام تم پر
تمہارے در پر جو آ گیا ہے نہیں گیا ہے کبھی وہ خالی
غنی بہ اس اعتبار تم ہو درود تم پر سلام تم پر
ہمارے سرور بروزِ محشر، نہ ہم ہوں رسوا بہ پیش داور
شفیعِ ہر گناہ گار تم ہو، درود تم پر سلام تم پر
ہماری تاریک زندگی کو تری نظر سے ضیاء ملی ہے
ضیائے لیل و نہار تم ہو درود تم پر سلام تم پر
خدا کا پیغام لانے والے خودی کا نغمہ سنانے والے
بجھے دلوں کا قرار تم ہو، درود تم پر سلام تم پر
مری طرف بھی نگاہِ رحمت ہو تیری اے صاحبِ رسالت
مجیب کے غمگسار تم ہو درود تم پر سلام تم پر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی محبت کا بیان

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر نورالدین عتر حفظ اللہ
ترجمہ: مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی جاہلیت کے دور میں مسلمانوں کے سخت مخالف تھے، اور ان کا اسلام لانا اسلام کی عظیم نصرت تھی۔ اور آپ کا اسلام لانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء کی قبولیت کا نتیجہ تھا، جس میں آپ نے فرمایا:

"اللّٰھم أعز الاسلام باحب العمرین إلیک: عمرو بن ھشام۔ ھو ابو جھل۔ أو عمر بن الخطاب"

ترجمہ: اے اللہ عمرین میں سے جو آپ کو زیادہ محبوب ہے اس کے ذریعے اسلام کو عزت بخش: عمرو بن ہشام۔ ابوجہل۔ یا عمر بن الخطاب"۔

اور جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے مسلمان اپنے آپ کو طاقتور محسوس کرنے لگے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو لے کر بیت اللہ میں تشریف لے گئے اور سب نے طواف کیا، اور کوئی ان کو خوف زدہ نہ کرسکتا تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ نے اپنی جان اور ہر قیمتی چیز کو نبی کریم صلی اللہ ولیہ وسلم پر قربان کر دیا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو اپنے نفس کی محبت سے بھی زیادہ ثابت کیا، جیسا کہ ان کی گفتگو صحیح بخاری میں گزر چکی ہے۔

اور ان کی اس شدید محبت کا نتیجہ تھا کہ ان کی اکثر رائے وحی کے موافق ہوتی تھی۔ ان کے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" إن اللہ جعل الحق علی لسان عمر و قلبہ"۔

ترجمہ:۔"بیشک اللہ تعالی نے عمر کی زبان اور دل پر حق کو جاری کیا ہے۔"

نیز حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: جب بھی مسلمانوں کو کوئی معاملہ درپیش ہوا اور انہوں نے اس میں اپنی رائے دی ہو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی رائے دی ہو تو حضرت عمر کی رائے کے مطابق قرآن اترا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی محبت کے واقعات میں ایک یہ بھی ہے کہ آپ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ ادا کرنے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی اور فرمایا:

"لا تنسنا یا أُخَیَّ من دعائک"

ترجمہ:۔"میرے پیارے بھائی مجھے اپنی دعا میں نہیں بھلانا۔"

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: یہ ایسی بات ہے کہ اس کے بدلے اگر مجھے پوری دنیا مل جائے تو مجھے اتنی خوشی نہ ہوتی یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا:

"یا أُخَیَّ" اے میرے پیارے بھائی! جتنی خوشی مجھے اس بات سے ہوئی ہے۔

نیز صحیح حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول وارد ہوا ہے کہ: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر تشریف فرما تھے تو میں بیٹھ گیا، آپ ازار باندھے تھے، آپ کے جسم مبارک پر دوسرا کپڑا نہ تھا، اس چٹائی کے نشانات آپ کے جسم مبارک پر ظاہر تھے۔ دیکھتا کیا ہوں کہ کمرہ میں ایک طرف ایک صاع کے قریب جو کے دانے پڑے ہیں۔ دوسرے کونے میں چمڑا پکانے کے چھلکے۔ ایک کچا چمڑا لٹکا ہوا، یہ دیکھ کر میری آنکھیں بہہ پڑیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! میں کیوں نہ روؤں، حال یہ ہے کہ اس چٹائی نے آپ کے جسم مبارک پر نشانات بنا دیئے ہیں۔ اور کمرہ میں آپ کی کل پونجی وہ ہے جو مجھے نظر آرہی ہے۔ ادھر وہ قیصر و کسریٰ ہیں جو باغوں اور نہروں میں زندگی بسر کر رہے ہیں، اور آپ اللہ کے نبی ہیں اور اس کے برگزیدہ ہیں اور یہ آپ کا پورا خزانہ ہے! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! کیا آپ کو یہ پسند نہیں کہ ہمارے لئے تو آخرت ہو اور ان کے لئے دنیا؟ اور ایک دوسری صحیح حدیث میں یہ الفاظ آئے ہیں: یہ وہ لوگ ہیں جن کو ان کی دنیا کی لذات دنیا میں ہی دے دی گئی ہیں۔

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی علامت آپ کے اہل بیت سے ان

کی شدید محبت ہے۔ اور یہی تمام صحابہ کرام کی عام عادت مبارک تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اہل بیت رضی اللہ عنہم کو بہت عطیات پیش کرتے تھے، اور دوسرے لوگوں سے پہلے ان کو دیتے۔ اور حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو اپنے قریب رکھتے۔

نیز آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی اپنے بہت قریب رکھتے، اور اہم معاملات میں اس وقت تک فیصلہ نہ فرماتے جب تک حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مشورہ نہ فرما لیتے۔ اور ان کا یہ حکیمانہ مقولہ مشہور ہے " قضیة و لا ابا حسن لها "؟ اور ان کا یہ مقولہ: " لولا علی لهلک عمر" اگر علی نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نہایت محبت اور اخلاص سے انہیں مشورہ دیتے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت المقدس کے سفر پر روانہ ہوئے تو آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں تمام امور خلافت کا نائب مقرر فرمایا۔

محترم قاری! آپ ایسے لوگوں کی طرف توجہ نہ دیں جو تاریخ کو بگاڑتے ہیں، اور حضرت عمر اور دوسرے خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کی صاف ستھری سیرت کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

واضح رہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خلافت کے آخری دور تک مسلمان ایک جماعت تھے اور کسی مسلمان کے ذہن میں خلافت کے بارے میں کوئی اشکال نہیں تھا، اور اس بارے میں بھی کوئی اشکال نہیں تھا کہ کون خلافت کا زیادہ حق دار ہے۔

حضرت علی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے درمیان خصوصی اخوت اور محبت کے لئے یہی ذکر کر دینا کافی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اپنی گوشۂ جگر صاحبزادی حضرت ام کلثوم کا نکاح کر دیا تھا، جو کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی تھیں۔ نیز اس اخوت اور محبت کے لئے یہ بھی ذکر کر دینا کافی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک صاحبزادہ کا نام عمر، اور ایک کا ابوبکر اور ایک کا عثمان رکھا، اور انسان اپنی اولاد کے لئے ان ناموں کا انتخاب کرتا ہے جو اسے سب سے زیادہ محبوب ہوں اور جن کو وہ اپنے لئے اقتداء کا بہترین نمونہ سمجھتا ہے۔

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حدیث مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قدیکون فی الأمم محدثون

أی ملهمون کمافی روایة ،فإن یکن فی أمتی أحد فعمر بن الخطاب۔"

ترجمہ: "کبھی امتوں میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جن کو الہام ہوتا ہے، اور اگر میری امت میں کوئی ہے تو وہ عمر بن الخطاب ہیں۔"

بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ حدیث مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے جنت میں ایک سونے کا محل دیکھا، تو میں نے پوچھا: یہ کس کا ہے؟ تو مجھے جواب ملا کہ: یہ عمر بن الخطاب کا ہے، رضی اللہ عنہ وارضاہ۔

☆☆.........☆☆

خرقِ عادت کرامت یا معجزہ کی حقیقت

خرقِ عادت کرامت یا معجزہ کی حقیقت یہ ہے کہ ان میں قدرت بھی اللہ تعالیٰ کی ہوتی ہے، صاحب کرامت یا صاحب معجزہ کا اس میں اختیار نہیں ہوتا، اسی طرح نہ ان میں کلیت ہوتی ہے کہ جو کرامت ایک ولی سے ہو وہ سب اولیاء سے صادر ہو اور نہ دوام ہوتا ہے کہ ہر وقت وہ کرامت یا معجزہ کو ظاہر کر سکے۔ مثلاً اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو آپ ﷺ کی ایک انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہو گیا اور اگر اللہ تعالیٰ نے نہ چاہا تو چچا کے لئے دس انگلیاں اٹھانا بھی مفید نہ ہوا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو آپ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے اور دوسرے موقع پر تیمم کی آیت نازل ہوئی اور آپ ﷺ کو صحابہ کرامؓ کے ساتھ تیمم کرنا پڑا، معلوم ہوا کہ چشموں کا جاری ہونا خدا تعالیٰ کی قدرت سے تھا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات مثلاً مُردوں کو زندہ کرنا اور مادرزاد نابینوں کو بینا کرنا قرآن پاک میں مذکور ہے۔ عیسائیوں نے ان معجزات کو دیکھ کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قدرت کا عقیدہ بنا کر یہ کہہ دیا کہ یہی خدا ہیں یا خدا کے بیٹے ہیں اور یہودیوں نے اپنے اوپر قیاس کر کے انکار کر دیا کہ ہم سے اگر یہ نہیں ہو سکتا تو عیسیٰ علیہ السلام سے بھی نہیں ہو سکتا۔ یہ ایک سحر ہے جس سے آنکھوں پر اثر ہو جاتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ نے بتا دیا کہ وہ سب میرے اذن اور اختیار سے تھا۔ "تحیی الموتیٰ باذن اللّٰہ" وغیرہ، آج کل بھی وہی افراط و تفریط پائی جاتی ہے۔ اہل بدعت بزرگوں کی کرامت کو عیسائیت کی نظر میں دیکھتے ہیں کہ علمی کرامت دیکھ کر ان کو "عالم الغیب" سمجھنا شروع کر دیتے ہیں اور مافوق القدرت کسی فعل کے صدور کو دیکھ کر اس کو "مختار کل" وغیرہ سمجھتے ہیں۔

مولانا مفتی محمد انور اکاڑوی مدظلہ

”حرمین ٹرین“ کا عظیم منصوبہ

عبدالمالک مجاہد

شاہ عبداللہ عبدالعزیز حفظہ اللہ کو سعودی حکومت سنبھالتے ہوئے پانچ سال پورے ہوگئے۔ انہوں نے ۲۶ ر جمادی الثانی ۱۴۲۶ھ کو اپنے بھائی شاہ فہد بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی وفات کے بعد حکومت کی باگ دوڑ سنبھالی تھی۔ آج کل سعودی عوام اپنے محبوب قائد کو ان کی پانچ سالہ حکومت کے پورے ہونے پر خراج تحسین پیش کر رہے ہیں۔ اخبارات نے اس موقع پر خصوصی ایڈیشن شائع کئے، ریڈیو اور سیلائٹ چینلز نے اس مناسبت سے رنگارنگ اسپیشل پروگرام پیش کئے۔ شاہ عبداللہ اپنے والد ملک عبدالعزیز رحمہ اللہ کے بارہویں بیٹے ہیں۔ ۱۹۲۴ء میں ریاض میں پیدا ہوئے اور اپنے والد شاہ عبدالعزیز آل سعود سے بہت کچھ سیکھا، ان کی تعلیم و تربیت شاہی ماحول میں ہوئی، ان کے والد نے اپنی اولاد کے لئے خصوصی تعلیم و تربیت کا بندوبست کیا ہوا تھا۔ علاوہ ازیں بڑے بڑے علماء و مشائخ، شہزادوں کی تعلیم کے لئے مختص تھے۔ شاہ عبداللہ کی ساری زندگی حکومتی ذمہ داریوں کو نبھاتے گزری ہے، وہ اعلیٰ درجے کے منتظم ہیں اور نہایت جفاکش اور محنتی ہیں، نہایت عمدہ صحت، لمبے قد کے خوبصورت شاہ عبداللہ نے گزشتہ پانچ برسوں میں اپنے ملک کو خوب ترقی دی ہے، دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کے لئے انہوں نے اپنے دور میں تعلیم پر خوب توجہ دی ہے۔

سعودی عرب ایک ترقی پذیر ملک ہے، اقتصادی اعتبار سے دنیا کے امیر ترین ملکوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ سعودی عوام کو حکومتی تعاون اور مدد اس طرح ملتی ہے کہ انہیں انڈسٹری لگانے کے لئے بغیر سود کے بیس سال کے لئے قرضہ دیا جاتا ہے، جس کی ادائیگی بڑی آسان قسطوں میں ہوتی ہے۔ اگر کوئی پوری ذمہ داری سے قسطیں ادا کردے تو حکومت اس کی آخری قسطیں معاف کردیتی ہے۔ آل سعود کی مضبوط حکومت کا اصل راز اس کی عوام میں مقبولیت ہے، وہ اپنے بادشاہ سے ٹوٹ کر محبت کرتے ہیں اور بادشاہ بھی اپنے عوام کی بہتری کے لئے ہر وقت سوچتے رہتے ہیں۔ سعودی عرب دنیا کا واحد ملک ہے جہاں پٹرول سستا ہے۔ شاہ عبداللہ نے اپنے عوام کی سہولت کے پیش نظر ۱۴۲۷ھ کے آغاز میں پٹرول کی قیمت ۹۰ ہللہ فی لیٹر سے ۶۰ ہللہ فی لیٹر کردی۔ (۱۰۰ ہللہ = ایک ریال)۔ یہ ان کا نہایت تاریخ ساز فیصلہ تھا۔ ہر چند کہ پوری دنیا میں مہنگائی کا طوفان آیا ہوا ہے، جس سے سعودی معیشت بھی یقیناً متاثر ہوئی، مگر آج بھی دیگر ممالک سے مقابلہ کیا جائے تو سعودی عرب بہت سارے سیکٹرز میں دنیا کا نہایت سستا ملک ہے۔ پٹرول کے رعایتی نرخوں نے ملکی اقتصادیات پر بڑا مثبت اثر ڈالا اور ٹرانسپورٹ سمیت بہت سے شعبوں میں اشیاء کی قیمتیں کم ہوئیں۔

شاہ عبداللہ کے دور میں سعودی عرب کی معیشت نے بے حد ترقی کی، دنیا میں سب سے زیادہ تیل پیدا کرنے والا یہ ملک، اقتصادی اعتبار سے بڑا مضبوط ہے، جتنا کیش فلو اس ملک میں میسر ہے، شاید ہی کسی دوسرے ملک میں دولت کی اس قدر ریل پیل ہو۔ سعودی عرب کو اللہ تعالیٰ نے جہاں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، وہاں حرمین شریفین کا وجود سب سے بڑی نعمت اور باعث برکت ہے، دنیا میں کون سا ایسا مسلمان ہوگا جس کا دل حرمین شریفین کے لئے نہ دھڑکتا ہو، اور وہ یہاں کی زیارت کے لئے نہ آنا چاہتا ہو۔ سعودی حکمرانوں نے ہر دور میں حرمین شریفین کی توسیع کو اولیت دی ہے۔ خادم الحرمین کہلانے والے شاہ عبداللہ نے اپنے عہد میں حجاج اور معتمرین کی سہولتوں میں مزید اضافوں کے احکامات جاری کئے۔ انہوں نے ذاتی طور پر ان منصوبوں میں دلچسپی لی۔ اگر مدینہ طیبہ جائیں تو بقیع الغرقد کی جانب آپ کو حد نگاہ تک مسجد کی توسیع کے اقدامات اور ترقیاتی کام نظر آئیں گے۔ جمعہ اور عیدین کے موقع پر مسجد نبوی کے طویل و عریض صحن نمازیوں سے بھر جاتے تھے۔ رمضان المبارک اور حج کے ایام میں پوری دنیا سے ضیوف الرحمن آتے ہیں تو شدید دھوپ میں عبادت مشکل ہوجاتی تھی۔ ۱۴۲۷ھ میں شاہ عبداللہ مدینہ طیبہ گئے تو انہوں نے مسجد کے تینوں اطراف میں برقی سائبان (چھتریاں) لگانے کا حکم دیا۔ چند ماہ قبل راقم الحروف کو مدینہ جانے کا موقع ملا تو اس وقت یہ برقی سائبان کام کر رہے تھے، ان کی تنصیب کا مرحلہ مکمل ہوچکا تھا، ان سائبانوں کے نیچے دو لاکھ نمازیوں کی گنجائش ہے۔ بلاشبہ یہ شاہ عبداللہ کا بڑا عظیم کارنامہ

ہے جو یقیناً ان کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

گزشتہ کئی سالوں سے حرم مکی کی توسیع کا کام جاری ہے۔ مروہ کی طرف حد نگاہ تک عمارتوں کو خرید کر انہیں حرم میں شامل کرنے کا منصوبہ جاری وساری ہے۔ جبل عمر کا منصوبہ ایک تاریخی منصوبہ ہے۔ یہاں بھی، دن رات کام جاری ہے۔ سعودی عرب کی بڑی بڑی کمپنیاں توسیع حرم میں اپنا حصہ ڈال رہی ہیں۔ شاہ عبداللہ کی عمیق نگاہیں دیکھ رہی تھیں کہ دنیا بھر میں اسلام پھیلتا جارہا ہے۔ مسلمانوں میں اسلامی اقدار کی پاسداری بڑھتی جارہی ہے۔ ان کی اقتصادی حالت پہلے سے کہیں بہتر ہے۔ حج بیت اللہ ان پر فرض ہونے کی وجہ سے بہت بڑی اکثریت حج اور عمرہ کی خواہش مند ہے، چنانچہ شاہ کی ہدایت پر مکہ مکرمہ میں کئی ایک ماسٹر پلانز پر کام ہو رہا ہے۔

حجاج کرام اور معتمرین کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس میں ٹرانسپورٹ کا مسئلہ بڑا اہم ہے، جدہ سے مکہ مکرمہ اور پھر مکہ سے مدینہ طیبہ قریباً ہر حاجی کو جانا ہوتا ہے۔ بعض اوقات جدہ سے مکہ پہنچنے میں کئی گھنٹے لگ جاتے ہیں اور مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ تک آنے جانے میں بعض اوقات پورا دن صرف ہو جاتا ہے۔ شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کی ہدایت پر ایک جامع منصوبہ بنایا گیا ہے، جس کے تحت جدہ سے مکہ مکرمہ تک اور پھر مدینہ طیبہ تک ٹرین چلانے کا پروگرام ہے۔ اس منصوبے کو ''حرمین ٹرین'' کا نام دیا گیا ہے۔ دو سالوں میں ان شاء اللہ دنیا کے مقدس ترین شہروں کے درمیان ٹرین چلنی شروع ہو جائے گی۔ جدہ کے ایئر پورٹ سے شروع ہو کر یہ ٹرین پہلے جدہ شہر اور پھر مکہ مکرمہ روانہ ہوگی۔ ریلوے لائن کی دو رویہ پٹری کے ڈیزائن بڑی حد تک مکمل ہو چکے ہیں جن کے مطابق مکہ مکرمہ سے مدینہ تک اور جدہ سے مکہ مکرمہ تک ریلوے لائن بچھائی جائے گی۔ اس ٹرین کے چار بڑے اسٹیشن ہوں گے، پہلا اسٹیشن کنگ عبدالعزیز ایئر پورٹ، دوسرا اسٹیشن جدہ سٹی سینٹر، تیسرا مکہ مکرمہ اور چوتھا مدینہ طیبہ ہوگا۔

تین سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ٹرین صرف آدھ گھنٹے میں مکہ مکرمہ پہنچ جایا کرے گی، مکہ مکرمہ یا جدہ سے مدینہ طیبہ کے لئے حرمین ٹرین ۴۵۰ کلومیٹر کا فاصلہ صرف دو گھنٹے میں طے کرے گی حرمین ٹرین شرق الاوسط میں سب سے زیادہ تیز رفتار ٹرین ہوگی۔ اس طرح حجاج اور معتمرین کو نہایت محفوظ اور تیز وسیلہ سفر میسر آئے گا۔

مکہ مکرمہ یا جدہ سے مدینہ طیبہ جاتے ہوئے راستہ میں پہاڑی سلسلہ ہے، وادیاں ہیں اور صحرا بھی ہے، فاصلوں کو کم کرنے کے لئے کئی سرنگیں اور فلائی اوور پلوں کو بنانے کا منصوبہ شروع کردیا گیا ہے۔ کل ۹۴ نئے پل بنائے جائیں گے۔ اس وقت تک ۱۲ پلوں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ ان پلوں کی کل لمبائی ۱۰۸۵۰ میٹر ہوگی۔ سعودی عرب میں ابھی تک اونٹ صحرا میں چرتے ہیں، دوران سفر آپ کو دور دور تک صحرا میں اونٹ چرتے دکھائی دیتے ہیں، پہلے بدو پیدل ان کے پیچھے بھاگتے تھے، اب گاڑیاں لئے وہ اپنے اونٹوں کا تعاقب کرتے نظر آتے ہیں، اونٹوں کے گزرنے کے لئے خصوصی طور پر ۱۳ پل بنائے جائیں گے، بارش کے پانی کو گزارنے کے لئے ۱۴۱ پل بنائے جائیں گے۔

وزارت ٹرانسپورٹ نے اس منصوبہ کی تکمیل کے ئے مقررہ وقت کا اعلان کردیا ہے۔ اس عظیم منصوبہ کو دو بڑے مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حرمین ٹرین بجلی کی طاقت سے چلے گی، جس کے لئے بجلی کے کھمبوں کی تنصیب اور ٹیلی فون لائنوں کو بچھانے کا کام بھی جاری ہے جو اپریل ۲۰۱۲ء میں ختم ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ پٹری بچھانے کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ منصوبہ کے مطابق ۲۰۱۲ء میں دوسرا مرحلہ بھی ختم ہو جائے گا۔ اس کے بعد چھ ماہ تک آزمائشی طور پر ٹرین چلائی جائے گی اور اس کے بعد یقیناً انتظار کی گھڑیاں ختم ہو جائیں گی اور حجاج کرام بڑے امن وسکون سے جدہ، مکہ اور مدینہ طیبہ کا سفر کر سکیں گے۔

ہانگ کانگ ایئر پورٹ پر مسافر ٹرمینل سے امیگریشن اور کسٹم تک جانے کے لئے شٹل ٹرین چلتی ہے۔ عموماً مسافر جلدی میں ہوتے ہیں، وہ جب ایلویٹر سے نیچے اترتے ہیں تو سامنے ٹرین نظر آتی ہے، ادھر ایک بڑا بورڈ بھی نصب ہے، جس پر انگریزی میں درج ہے کہ اطمینان رکھئے: ''ٹرین ہر دو منٹ کے بعد چلتی ہے۔'' اس سے مسافروں کو بڑا اطمینان ملتا ہے، سعودی عرب میں بھی حرمین ٹرین کے منصوبے پر عمل درآمد کے لئے رمضان اور حج کے ایام میں مقامات مقدسہ جانے والوں کا اژدھام ہوتا ہے، کتنی ہی کمپنیاں بنی ہیں اور کتنے تھنک ٹینک ہیں جو حجاج اور معتمرین کے لئے سہولتیں پیدا کرنے اور مشکلات کم کرنے کا کام کررہے ہیں، جیسے جیسے مسافروں کی تعداد بڑھتی جائے گی، حرمین ٹرین کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ جدہ اور مکہ مکرمہ کے درمیان ہر آدھ گھنٹہ کے بعد ٹرین چلے گی جبکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے درمیان ہر دو گھنٹے بعد حرمین ٹرین روانہ ہوگی، اسی طرح حج وعمرہ سیزن کے علاوہ عام دنوں میں بدھ، جمعرات اور جمعہ کو اضافی ٹرین چلا کرے گی۔ حج کے ایام میں حرمین ٹرین چوبیس گھنٹے چلا کرے گی۔ مستقبل میں جدہ اور مکہ مکرمہ کے درمیان ہر دس منٹ کے بعد اور مدینہ طیبہ کے لئے جدہ سے ہر گھنٹے بعد حرمین ٹرین روانہ ہوگی۔

حجاج کرام کی تعداد میں سالانہ 1.41 فیصد اضافہ ہو رہا ہے۔ اسی طرح معتمرین کی تعداد میں

3.14 فیصد سالانہ اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وقت بھی سالانہ کئی ملین حجاج اور معتمرین سعودی عرب آرہے ہیں۔ اگلے پچیس برسوں میں ان کی تعداد دوگنا ہونے کی توقع ہے۔ راقم الحروف کا تجزیہ ہے کہ یورپی ممالک میں بسنے والے تمام مسلمانوں پر حج فرض ہے، کیونکہ وہاں رہتے ہوئے سفر کے اخراجات مہیا کرنا کوئی مشکل کام نہیں۔

سعودی عرب امن کا گہوارہ ہے، حجاج اور معتمرین کی سلامتی سعودی حکومت کی اولین ترجیح ہے، حاجیوں کو لوٹنے والی باتیں قصۂ پارینہ ہیں، اس لئے آئندہ برسوں میں یورپ اور امریکا سے بے شمار لوگ حج اور عمرہ کرنے آئیں گے۔ حرمین ٹرین کا منصوبہ بلاشبہ تاریخی منصوبہ ہے اور خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کا نام صدیوں تک یاد رکھا جائے گا کہ ان کے عہد میں یہ عظیم الشان منصوبہ پایۂ تکمیل تک پہنچے، مکہ مکرمہ سے منیٰ اور عرفات تک شٹل ٹرین کا منصوبہ آخری مراحل میں ہے۔

حرمین ٹرین کا منصوبہ کوئی معمولی کام نہیں، جس جس جگہ سے اس ٹرین کو گزرنا ہے وہاں کتنی ہی رہائشی اور تجارتی عمارتیں بنی ہوئی ہیں، ان جگہوں کو خریدنا اور ان کے مکینوں کو متبادل جگہ مہیا کرنا نہایت مشکل کام ہے۔ ایک اخباری سروے کے مطابق صرف مکہ مکرمہ میں ۲۰۰ کے قریب ایسی عمارتیں یا گھر ہیں جن کو مسمار کر کے وہاں سے ریلوے لائن گزاری جائے گی۔ اس منصوبے پر کئی بلین ریال لاگت آئے گی۔ سعودی حکومت اس منصوبے کی تکمیل کے لئے ہر قسم کی سہولتیں مہیا کئے ہوئے ہے اور بہت جلد اس عظیم منصوبے کی تکمیل کی خوشخبری دنیا کو ملے گی۔

خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کی قیادت میں گزشتہ پانچ سالوں میں بہت سے ترقیاتی کام ہوئے ہیں۔ سعودی عرب اس دوران ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کا ممبر بنا ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان شاہ عبداللہ کی درازیٔ عمر اور تندرستی کی دعا کرتے ہیں۔

☆☆..........☆☆

نجات کا طریقہ

کسی بزرگ نے ہارون رشید سے فرمایا: اگر نجات چاہتا ہے تو رعایا کے ضعیف العمر مسلمانوں کو اپنا باپ، جوانوں کو اپنا بھائی چھوٹوں کو اپنا فرزند اور عورتوں کو ماں، بہن سمجھ اور ان سے اس طرح معاملہ کر جیسے اپنے ماں باپ، بہن بھائی سے معاملہ کرتا ہے۔

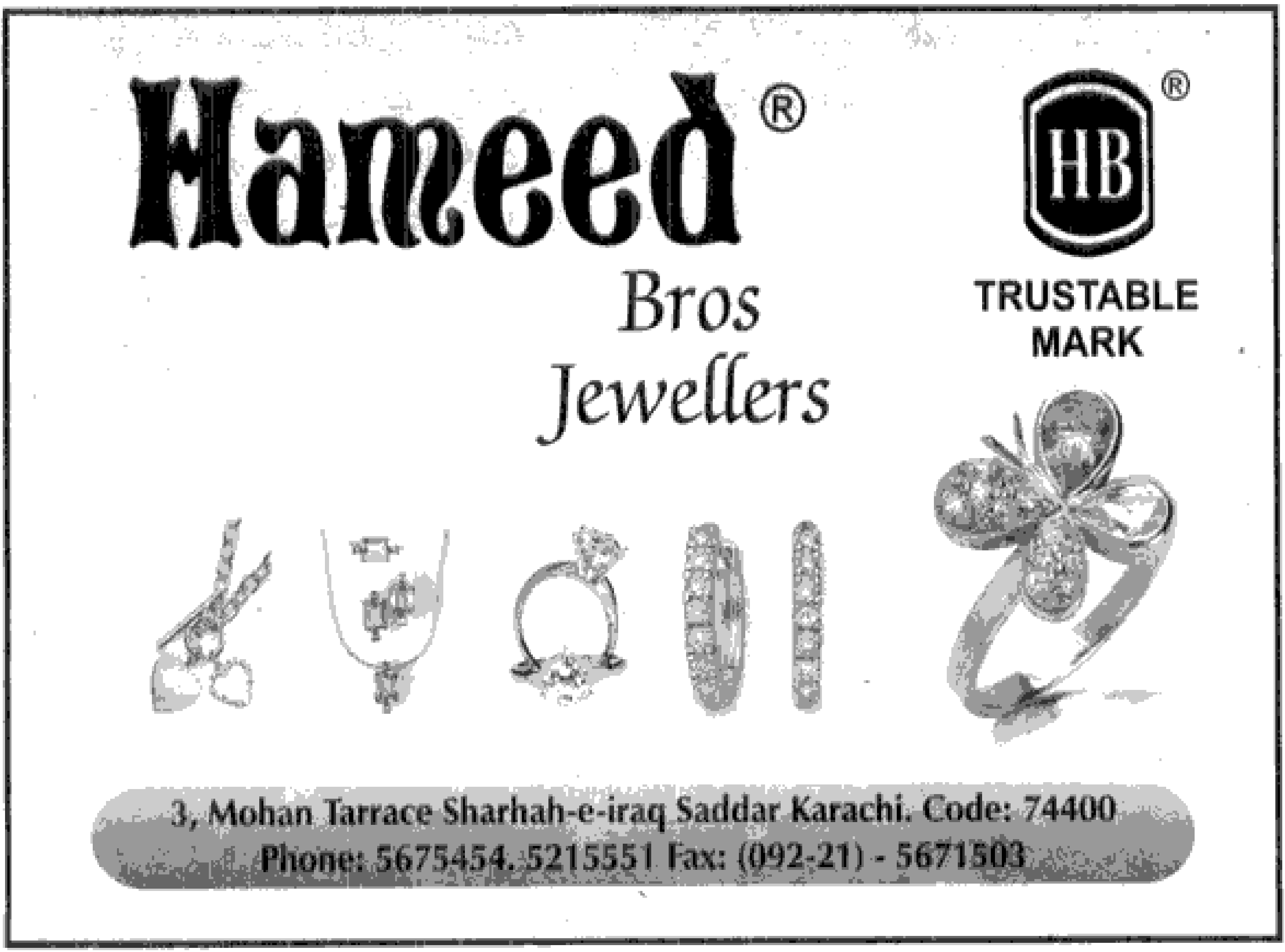

فضائلِ حج

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

ایامِ حج قریب ہیں، بہت سے خوش نصیب حضرات سفرِ حج کی سعادت حاصل کر رہے ہیں تو خیال آیا کہ حج کے فضائل احادیث نبویہ سے ذکر کردیے جائیں تاکہ حجاج کرام پڑھ کر مناسک حج ذوق وشوق سے ادا کریں۔

ترجمہ: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے حج کرے، اس طرح کہ اس حج میں رفث نہ ہو (فحش بات) اور نہ ہی فسق ہو (حکم عدولی) وہ حج سے ایسے واپس ہوتا ہے، جیسے اس دن تھا، جس دن وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔'' یعنی جس طرح بچہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے تو وہ گناہوں سے معصوم ہوتا ہے، اسی طرح حج مقبول سے اس کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں، بشرطیکہ اللہ کی رضا کے لئے ہو۔

☆...... حج مقبول کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔ (متفق علیہ)

☆...... حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی دن ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ عرفہ (حج) کے دن سے زائد بندوں کو جہنم سے نجات دیتے ہوں، یعنی جتنی کثیر تعداد میں اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن اپنے بندوں کی مغفرت فرماتے ہیں، اتنی کثیر تعداد میں کسی اور دن نہیں۔

ایک اور حدیث میں فرمایا: جب عرفہ (حج) کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ سب سے نیچے آسمان پر آکر فرشتوں سے فخر کے طور پر فرماتے ہیں: ''میرے بندوں کو دیکھو کہ میرے پاس ایسی حالت میں آئے ہیں کہ سر کے بال بکھرے ہوئے ہیں، بدن اور کپڑوں پر غبار پڑا ہوا ہے' لبیک اللھم لبیک'' کا شور ہے۔ دور دور سے چل کر آئے ہیں، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کے گناہ معاف کردیے ہیں۔'' فرشتے عرض کرتے ہیں: یا اللہ! فلاں شخص گناہوں کی طرف منسوب ہے (یعنی فلاں مرد اور فلاں عورت) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے ان سب کی مغفرت کردی۔

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے: ''حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں کہ یہ میرے بندے بکھرے ہوئے بالوں والے میرے پاس آئے ہیں۔ میری رحمت کے امیدوار ہیں (اس کے بعد بندوں سے خطاب فرماتے ہیں) اگر تمہارے گناہ ریت کے ذروں کے برابر ہوں، اور آسمان کی بارش کے قطروں کے برابر ہوں اور تمام دنیا کے درختوں کے پتوں کے برابر ہوں۔ تب بھی بخش دیے جاویں گے اور بخشے بخشائے اپنے گھروں کو واپس چلے جاؤ۔ (کنزالعمال)

☆...... رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وان الحج یوم ما کان قبلہ'' (رواہ مسلم) یعنی حج ان تمام گناہوں کا خاتمہ کردیتا ہے، جو حج سے پہلے کیے ہوں۔ محدثین فرماتے ہیں۔ اس سے مراد صغیرہ گناہ اور حقوق اللہ مراد ہیں۔ حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق جب تک بندے معاف نہ کریں، معاف نہیں ہوتے۔

☆...... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حاجی لبیک کہتا ہے تو اس کے ساتھ اس کے دائیں اور بائیں جو پتھر، درخت، ڈھیلے وغیرہ ہوتے ہیں وہ بھی لبیک کہتے ہیں اور اسی طرح یہ سلسلہ زمین کے انتہا تک چلا جاتا ہے۔

☆...... حج کا ارادہ کرکے گھر سے نکلنے کے بعد تمہاری سواری جو ایک قدم رکھتی ہے یا اٹھاتی ہے، تمہارے اعمال میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور طواف کے بعد دو رکعتوں کا ثواب ایسا ہے، جیسا ایک عربی غلام کو آزاد کیا گیا ہو، صفا و مروہ کے درمیان سعی کا ثواب ستر غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہے۔ شیطان کو کنکر مارنے کا ثواب ایسا ہے کہ ہر کنکری کے بدلہ میں ایک بڑا گناہ جو ہلاک کردینے والا ہو معاف ہوتا ہے۔ قربانی کا بدلہ اللہ کے ہاں تمہارے لئے ذخیرہ ہے اور احرام کھولنے کے بعد

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حاجی لبیک کہتا ہے تو اس کے ساتھ اس کے دائیں اور بائیں جو پتھر، درخت، ڈھیلے وغیرہ ہوتے ہیں وہ بھی لبیک کہتے ہیں اور اسی طرح یہ سلسلہ زمین کے انتہا تک چلا جاتا ہے۔

سر منڈانے میں ہر بال کے بدلہ میں ایک نیکی ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔ اس کے بعد جب آدمی طواف زیارت کرتا ہے تو ایسے حال میں طواف کرتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ (ترغیب)

☆...... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حاجی کی سفارش چار سو گھرانوں میں مقبول ہوتی ہے (گویا اللہ پاک کی طرف سے اتنے لوگوں کی مغفرت کا وعدہ ہے)۔

☆...... جب کسی حاجی سے ملاقات ہو تو اس کو سلام کرو، مصافحہ کرو اور اس سے پہلے کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہو تو اپنے لئے دعائے مغفرت کی اس سے درخواست کرو کہ وہ اپنے گناہوں سے پاک صاف ہو کر آیا ہے۔

ایک حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا آتی ہے کہ ''یا اللہ! تو حاجی کی بھی مغفرت کر اور جس کی مغفرت کی حاجی دعا کرے اس کی بھی مغفرت فرما۔

☆...... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج وعمرہ کی کثرت فقر کو روکتی ہے۔ (کنز العمال)

ایک اور حدیث میں فرمایا: حج کرو غنی ہو گے، سفر کرو صحت یاب ہو گے۔ (کنز العمال)

☆...... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جو حج کرنے کا ارادہ کرے اسے جلدی کرنی چاہئے (نا معلوم کیا بات پیش آ جائے)۔

نوٹ: یہ مضمون حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ کی کتاب فضائل حج سے لیا گیا ہے۔

☆☆...............☆☆

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی کی تبلیغی مصروفیات

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے یکم اکتوبر جمعۃ المبارک کا خطبہ جامع مسجد توحید خانقاہ ڈوگراں میں دیا۔ اسی روز عصر کی نماز جامع اسلامیہ فاروق آباد میں ادا کی اور شیخ الحدیث مولانا محمد یعقوب ربانی کی عیادت کی اور انہیں اور ان کے رفقاء کو آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں شرکت کی دعوت دی۔ رات کا قیام مرکز ختم نبوت لنگنی والا ہاشمی کالونی گوجرانوالہ میں رہا۔

۲/اکتوبر: قبل از ظہر بادشاہی مسجد سرائے عالمگیر میں قاری عبدالعزیز ودیگر رفقاء سے ملاقات کی اور ان سے درخواست کی کہ وہ جمعہ پر ختم نبوت کے عنوان پر خطاب فرما کر لوگوں کو شرکت کی دعوت دیں۔ بعد نماز ظہر دارالعلوم حنفیہ مدنی مسجد مدنی محلہ جہلم میں حضرت مولانا مفتی محمد شریف کی صدارت میں منعقد ہونے والے اجتماع سے خطاب کیا۔ قبل از عصر جامع مسجد رحمۃ للعالمین دینہ میں احباب سے ملاقات کی اور بعد نماز مغرب مدینۃ العلوم گجر خان میں خطاب کیا۔

راولپنڈی میں اصغر نامی ایک بدبخت نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ مقامی ساتھی راجہ عبدالحفیظ نے اس کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گرفتاری ہوئی، برطانوی ایمبیسی کا دباؤ ہے کہ یہ بھی ان کا خود کاشتہ پودا ہے، لہٰذا اسے ان کے سپرد کیا جائے تو اس دباؤ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ ہوا، جس کی قیادت مولانا شجاع آبادی نے کی، جبکہ راولپنڈی و اسلام آباد کے علماء کرام نے بھرپور شرکت کی۔

بعد نماز عشاء ایئر پورٹ ہاؤسنگ سوسائٹی جامع مسجد سیدنا حسنؓ میں منعقدہ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کیا۔ جس کے مہمان خصوصی جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے استاذ الحدیث مولانا فضل محمد اور جامعہ فاروقیہ کراچی کے مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل تھے جبکہ ثناخوان مصطفیٰ حافظ ابوبکر نے اپنی نعتیہ کلام سے سامعین سے داد وصول کی۔

۴/اکتوبر: اسلام آباد کے علماء کرام سے ملاقاتیں کی اور بعد نماز مغرب لال مسجد میں خطاب کیا۔

۵/اکتوبر: راولپنڈی کی جامع مسجد الرحمٰن میں حضرت مولانا قاضی مشتاق احمد مدظلہ کی نگرانی میں منعقد ہونے والے اجتماع سے خطاب کیا۔

خادم علماء حق: حاجی الیاس عفی عنہ
علماء کرام کیلئے خصوصی پیشکش
علماء کرام کے اہل خانہ کے لئے ہمارے ہاں سے زیورات کی خریداری پر کسی بھی قسم کی گھڑائی جڑائی نہیں لی جائے گی مزید بصورت واپسی اصل سونے کی قیمت جب چاہیں واپس حاصل کریں
ائمہ مساجد بھی اس پیشکش سے فائدہ اٹھائیں
یاد رکھئے اولڈ
ستارا جیولرز
صرافہ بازار میٹھادر کراچی نمبر 2- سیل: 0321-2984249-0323-2371839

چناب نگر میں غیر قانونی اسلحہ کے ڈھیر کس لئے؟

احمد جمال نظامی

انگریزوں کی طرف سے برصغیر پاک وہند میں مسلمانوں کے خلاف ایک سازش کے تحت قائم کیا گیا فتنہ قادیانیت پاک سرزمین پاکستان میں اس وقت اپنے منطقی انجام کو پہنچا جب وطن عزیز کی قانون ساز اسمبلی نے باقاعدہ قانون سازی کے ذریعے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے وطن عزیز میں دو بڑی تحریکیں چلیں اور ان تحریکوں کے نتیجہ میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ ربوہ کو چناب نگر کا نام دے کر کھلا شہر قرار دیا گیا اور قادیانیوں پر اپنے مذہب کی تبلیغ وتشہیر اور اپنی عبادت گاہوں سے اسپیکر کو کسی قسم کے استعمال میں لانے کی پابندی عائد کی گئی مگر بدقسمتی سے موجودہ وقت میں قادیانیوں کی اسلام اور پاکستان دشمن سرگرمیوں میں تیزی کے ساتھ اضافہ جاری ہے۔ قادیانیوں کے حوصلے بلند ہوتے چلے جا رہے ہیں اور وہ اپنے مذہب کی غیر قانونی تبلیغ وتشہیر کرنے کے ساتھ مسلمانوں کو کھلے عام نشانہ بھی بنانے لگے ہیں، حکومت کی طرف سے اس سنگین اور اہم مسئلے پر وہ کردار ادا نہیں کیا جا رہا جو کسی بھی اسلامی حکومت سے ادا کئے جانے کا تقاضا کیا جاتا ہے۔ قادیانیوں کی طرف سے وطن عزیز کے تیسرے بڑے شہر فیصل آباد کے نواح کھڑیانوالہ کے چک ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ میں قادیانیوں نے اپنے خلاف توہین رسالت کا مقدمہ درج کروانے کی پاداش میں مسجد کے تنازعے کا جھگڑا کھڑا کیا اور پھر اندھا دھند فائرنگ کرکے محمد اکرم نامی شخص کو موت کے گھاٹ اتار دیا جبکہ غلام حسین قادیانیوں کی فائرنگ سے شدید زخمی ہو گیا، جسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اس واقعہ کے خلاف ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ کے رہائشی سراپا احتجاج بن گئے اور انہوں نے کھڑیانوالہ چوک پر شیخوپورہ فیصل آباد، لاہور روڈ کو بلاک کر دیا۔ اس دوران وہ قادیانیوں کے خلاف نعرہ بازی کرتے رہے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی ہر حال میں عمل میں لانے کا مطالبہ کیا جاتا رہا۔ پولیس نے مظاہرین کو انصاف کی بعد ازاں یقین دہانی کروائی جس پر وہ پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔ اس موقع پر مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ قاتلوں نے یہ واردات حامد جاوید کی ایماء پر کی ہے۔ پولیس کی طرف سے بعد ازاں مقدمہ درج کر لیا گیا، جبکہ قادیانیوں کی طرف سے ننکانہ صاحب کے چک رئیساں والا میں بھی دو قادیانیوں نے ایک مسلمان نوجوان کو قتل کر دیا ہے اور احمد پور شرقیہ میں بھی ایک مسلمان کو شہید کر دیا ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے اس سلسلے میں بتایا کہ چک نمبر ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ میں عید کے روز غیر مسلم قادیانیوں نے فائرنگ کرکے ایک مسلمان کو شہید اور ایک کو زخمی کیا جو کہ قادیانیوں نے اپنے گھروں کی دیواروں پر کلمہ طیبہ، آیات قرآنی لکھ کر قانون کی خلاف ورزی کی تھی، جس پر ان کے خلاف توہین رسالت کا مقدمہ درج ہوا اور انہوں نے اس کا بدلہ لینے کے لئے مسلمانوں پر فائرنگ کی۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب قادیانیوں کے خلاف توہین رسالت کا مقدمہ درج ہوا تو پولیس کی طرف سے ان کی بروقت گرفتاری عمل میں کیوں نہیں لائی گئی اور افسوسناک پہلو یہ ہے کہ جب قادیانیوں نے ایک مسلمان کو شہید اور ایک کو زخمی کر دیا تو اس کے بعد بھی ملزم قادیانی کی گرفتاری پر اہل علاقہ کا احتجاج جاری رہا کہ پولیس ان کا چالان نہیں کاٹ رہی۔ فیصل آباد ڈویژن کے نئے بننے والے ضلع چنیوٹ اور اس کے نواح میں چناب نگر میں ختم نبوت کی سرگرمیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں اور یہاں سے قادیانیوں کے خلاف ہر محاذ پر جدوجہد کا آغاز کیا جاتا ہے۔ چناب نگر سے بھی متواتر خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ قادیانی چناب نگر میں قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غنڈہ گردی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کی تذلیل کی جارہی ہے۔ علماء کرام سے تحکمانہ رویہ اپنایا جا رہا ہے اور جگہ جگہ قادیانی ناکہ بندی کرکے قانون کی دھجیاں بکھیر رہے ہیں مگر پولیس کی طرف سے اپنا کردار ادا نہیں کیا جا رہا ہے، کیونکہ وزیر داخلہ اور ہوم منسٹر پنجاب اس ضمن میں تمام تر آگاہی کے باوجود کسی قسم کے احکامات جاری کرنے سے قاصر ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم

نبوت کے سیکریٹری اطلاعات نے نوائے وقت کو بتایا کہ قادیانیوں کی غیر قانونی کارروائیوں کی روک تھام کے لئے موثر کارروائی کی جانی ضروری ہے کیونکہ قادیانی ملک کو خانہ جنگی کی طرف لے جارہے ہیں۔ اسلحہ اکٹھا کر رہے ہیں، ہیڈ کوارٹر چناب نگر میں قادیانیوں کی طرف سے اسلحے کے انبار لگالئے گئے ہیں، ان کی شرانگیز سرگرمیاں بہت بڑھ چکی ہیں اور وہ ہر جمعہ کے روز علاقہ کی ناکہ بندی کرتے ہیں، اسلحہ کی نمائش کرتے ہیں، مسلمانوں کو ہراساں کرتے ہیں لیکن اس کی روک تھام نہیں کی جارہی۔ انہوں نے وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ اور وفاقی وزیر داخلہ سے مطالبہ کیا کہ غیر مسلم قادیانیوں کی جارحانہ شرانگیز کارروائیوں کی روک تھام کے لئے ان سے اسلحہ واپس لیا جائے اور قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کی روک تھام کے لئے سخت کارروائی کی جائے قادیانی غیر مسلم غیر قانونی طور پر قادیانیت کی تبلیغ کرتے ہیں جس کی سزا تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸-بی اور ۲۹۸-سی کے تحت تین سال مقرر ہے اور امتناع قادیانیت آرڈی نینس مجریہ ۸۴ء کی خلاف ورزی جان بوجھ کر کی جارہی ہے، انہوں نے قادیانی جماعت چناب نگر کے ترجمان غیر مسلم قادیانی سلیم الدین کے اس بیان کو کہ اسرائیلی فوج میں ۶۰۰ پاکستانی قادیانیوں کی بھرتی شرانگیز پروپیگنڈا ہے اور قادیانیوں نے قیام پاکستان میں حصہ لیا تھا کو لغو بے بنیاد، جھوٹ کا پلندہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ساری دنیا کے اخبارات، رسائل اور کتابوں میں درج ہے کہ ۶۰۰ قادیانی اسرائیل کی فوج میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ قادیانی ترجمان کے مطابق ۱۹۷۵ء میں یہ الزام لگایا گیا تھا کیا قادیانی ترجمان کو ۳۵ سال بعد تردید کرنے کا خیال آیا جبکہ ساری دنیا اس سے آگاہ ہے کہ قادیانی جماعت کے اسرائیل کے ساتھ روابط قائم ہیں۔ مولوی فقیر محمد نے وزیر اعظم، وفاقی وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ قادیانیت کی تبلیغ بند کرنے کے لئے امتناع قادیانیت آرڈی نینس مجریہ ۸۴ء پر موثر عمل درآمد کرایا جائے اور غیر مسلم قادیانیوں کے لئے نافذ خاص قانون تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸-بی اور ۲۹۸-سی کے تحت مقدمات چلائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کی تبلیغی اور اسلام دشمن سرگرمیاں بہت بڑھ گئی ہیں جس کی روک تھام نہیں کی جارہی ہے جبکہ گزشتہ دنوں قادیانی جماعت کے ترجمان ڈائریکٹر مرزا غلام احمد نے غیر قانونی طور پر ٹی وی چینل اور اخبارات کو قادیانیت کی تبلیغ پر مبنی انٹرویو دیئے اور آئین پاکستان اور قانون سے بغاوت کرتے ہوئے خود کو مسلمان ظاہر کیا اور حکومت کو دھمکیاں دیں۔ مقام افسوس ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے کوئی مقدمہ درج نہیں کرایا اور حکومت پنجاب نے بھی کوئی نوٹس نہیں لیا جس کی وجہ سے قادیانی خودسر ہوگئے ہیں اور بوکھلاہٹ کے عالم میں غیر قانونی کارروائیاں کر رہے ہیں جس کا نوٹس لیا جائے جبکہ قادیانی ملک میں بدامنی پھیلارہے ہیں، ان کی شرانگیز تبلیغی سرگرمیاں بند کرائی جائیں اور قادیانی عبادت گاہوں کی شکل تبدیل کرائی جائے، ان کے محراب و مینار ہٹائے جائیں جبکہ اپنی عبادت گاہ (مرزازہ) کو مسجد نہیں کہہ سکتے اور نہ ہی اذان دے سکتے ہیں، جس کی سزا تین سال قید بامشقت جرمانہ بمقرر ہے۔ قادیانی فتنہ کے خاتمہ کے لئے مرتد کی شرعی سزا اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق نافذ کی جائے اور چناب نگر میں بھی قانون نافذ کیا جائے وہاں عمارتوں پر کلمہ طیبہ اور آیات قرآنی کے آویزاں بورڈ ہٹائے جائیں۔ عملی طور پر چناب نگر کو کھلا شہر بنایا جائے، ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی اسلام دشمن سرگرمیوں کا فوری طور پر نوٹس لے کر اپنا بھرپور کردار ادا کرے اگر قادیانی اندرون ملک جو سازشیں برپا کرنے کے لئے فتنہ بازی جاری رکھے ہوئے ہیں اس کا سدباب بروقت نہ کیا گیا تو پھر حالات ماضی میں چلنے والی قادیانیوں کے خلاف تحریکوں سے زیادہ زور آور ہوسکتے ہیں۔ قادیانیوں کی قانون شکنی کے لئے حکمراں فوری طور پر بیدار ہوں۔ چناب نگر پاکستان کا آزاد اور کھلا شہر ہے، اس کی آزادی کا پورا خیال رکھا جانا ضروری ہے۔

(بشکریہ روزنامہ نوائے وقت لاہور ۳/اکتوبر ۲۰۱۰ء)

عبدالخالق گل محمد اینڈ سنز
گولڈ اینڈ سلور مرچنٹس اینڈ آرڈر سپلائرز
دکان نمبر N-91 صرافہ بازار میٹھادر کراچی
فون: 2545573

الجزائر میں
قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیاں

محمد وقاص سعید

الجزائری اخبار ''الفجر'' کے مطابق ماہرین معیشت اور علماء دین نے عوام کو قادیانیوں کے ساتھ معاملات کرنے سے خبردار کیا ہے، کیونکہ یہ جھوٹے ہتھکنڈوں سے ممنوعہ اشیاء پر حلال مصنوعات کا لیبل لگا کر اشیائے خوردونوش مسلمانوں کو فروخت کرتے ہیں، جبکہ الجزائری مسلمان ان کا خاص ہدف ہیں، الجزائر محل وقوع کے لحاظ سے کافی اہمیت کا حامل ہے اور اسے افریقہ کے تجارتی گیٹ کا درجہ حاصل ہے، یہ لوگ تجارتی منڈی پر قبضہ کر کے علاقائی تجارت کو تباہ و برباد کرنے کے درپے ہیں، آئے دن مختلف منصوبوں اور ماہرین کی مشاورت سے قومی خزانے کو زرخ بڑھانے کا پابند کرتے ہیں، ان کا یہ طریقہ کار ''موساد'' کے سابقہ طریقہ کار سے بالکل ملتا جلتا ہے اور یہی اسرائیلی انٹیلی جنسی افریقہ میں تباہی پھیلانے کی ذمہ دار تھی، اس طور پر کہ بعض افریقی سربراہان نے اسرائیل کے ایجنٹ کے طور پر کام کرنے والے بین الاقوامی ماہرین سے مشاورت کی اس کی وجہ سے انہیں اس قدر معاشی کرائسز کا سامنا کرنا پڑا جنہوں نے بالآخر ملکی معیشت کا گلا گھونٹ کر رکھ دیا جبکہ الجزائر اس سے پہلے بھی اس قسم کے بحرانوں سے دوچار رہ چکا ہے۔

اخبار نے اپنے بدھ کو شائع ہونے والے ایڈیشن میں اسلام کے دعویدار قادیانی فرقہ کی پھیلتی تجارتی سرگرمیوں کے بارے میں عالمی مجلس نوجوانان اسلام کی مرتب کردہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ قادیانی سرائیل کے تعاون سے عرب اسلامی دنیا میں ارتدادی سرگرمیوں کی ترویج کے لئے حرکت میں آچکے ہیں اور الجزائر بھی ان کی سرگرمیوں کی زد میں آنے والے ممالک میں سے ایک ہے۔ مجلس نے اپنی رپورٹ میں ۱۹۷۴ء میں جاری کردہ علماء کے اس متفقہ فیصلے کا ذکر بھی کیا، جس میں قادیانی گروہ کی تکفیر کی گئی ہے۔

عالمی مجلس نوجوانان اسلام کے مطابق قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے پیچھے برطانیہ کا ہاتھ ہے، یہی وجہ ہے کہ برطانیہ ان کو مختلف محکموں اور خفیہ اداروں میں اعلیٰ عہدوں سے نوازتا رہا ہے افریقہ سمیت مختلف اسلامی ممالک کے اقتصادی اداروں میں بحیثیت مسلمان مشیر کے قادیانیوں کی تقرری ہوچکی ہے اور ساتھ ہی ایک ہی دین یعنی اسلام کے پیروکاروں میں اتحاد کے نام پر ان میں ضم ہونے کا ٹارگٹ سونپا گیا ہے واضح رہے کہ ۱۹۷۴ء میں ''رابطہ عالم اسلامی'' مکہ مکرمہ کے اجلاس میں علماء کی کثیر تعداد جن میں ابن باز، ناصر الدین البانی اور جامعہ ازہر کے مختلف مشائخ کے علاوہ دیگر علماء... قادیانیوں کو خارج از اسلام قرار دے چکے ہیں ''رابطہ عالم اسلامی'' کا خاص طور پر یہ موقف تھا کہ قادیانی فرقے کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی ...ہندوستانی پنجاب میں واقع قادیان شہر کی طرف نسبت... انگریز کا پروردہ ہے کیونکہ اس کا رب اسے انگریزی میں وحی کرتا تھا۔

ایشیاء اور افریقہ کے سرحدی علاقوں میں ان کی سرگرمیاں عروج پر ہیں، یہ لوگ اقتصادی معاونت اور تجارتی نیٹ ورک کے ذریعے اسلامی دنیا میں اپنے ہدف کے حصول میں سرگرداں ہیں، اسی طرح وہ مختلف غذائی شعبہ جات سے متعلق مصنوعات پر حلال کا لیبل لگا کر فروخت کرتے ہیں جس میں گوشت اور مرغی بھی شامل ہیں، اس کے علاوہ ہندوستانی اور اسرائیلی دیگر مصنوعات کا بھی حال ہے یہ لوگ تجارتی معاملات کے فروغ کے لئے اسرائیل اور اس کے حلیف برطانیہ سے برأت کا اظہار کر کے اسلامی دنیا کو دھوکا دینے کی

ESTD 1880
سو سال سے زائد بہترین خدمت
ABS
ABDULLAH BROTHERS SONARA
عبداللہ برادرز سونارا
Formerly: H. Elyas Sonara
Shop: NP 2/73, Bhangnari Street, Sarafa Bazar,
Mithader, Karachi. Ph:2546455, Cell:0301-2352363

کوشش کرتے ہیں اور یوں تجارتی سرگرمیوں کی آڑ میں قادیانیت کو فروغ دے رہے ہیں۔ قادیانیت اپنے بنیادی عقائد کے لحاظ سے عیسائیت کے مشابہ ہے کیونکہ یہ لوگ شراب اور افیون کو جائز سمجھتے ہیں، اسی طرح خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اپنے آپ کو ایک نئی شریعت کا پیروکار گردانتے ہیں۔

اس گروہ کے پیروکار اسرائیل کے ساتھ قیام امن کے خواہاں ہیں، اسرائیل کی طرف سے ان کو ہدایات دی جاتی ہیں، اس کے علاوہ اسلامی ملک اور اس کی معیشت سے متعلق منصوبہ جات سے باخبر رکھا جاتا ہے، یہ لوگ برطانیہ کو ہی اپنی جائے پناہ سمجھتے ہیں جبکہ برطانیہ ان کو سراغ رسانی کی ٹریننگ دے کر اقتصادی مشیروں کے روپ میں افریقہ یا دیگر اسلامی ممالک میں بھیج دیتا ہے، مجلس کی رپورٹ کے مطابق افریقہ میں پانچ ہزار قادیانی ایجنٹ موجود ہیں۔

یہ ایجنٹ تمام اداروں اور شعبوں کے متعلق تمام ترنئی معلومات (Updates) فراہم کرتے ہیں جن رازوں پر پردہ رکھنا ملکی سلامتی کے لئے انتہائی ضروری ہوتا ہے، ان تمام ترکوششوں اور ہتھکنڈوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ برطانیہ اس ملک پر بالواسطہ دباؤ بڑھا سکے خاص طور پر الجزائر جیسے دیگر ممالک کو اپنے زیر اثر رکھ سکے جو برطانیہ کے ساتھ براہ راست تجارتی لین دین نہیں کرتے تاکہ ان ممالک کو عالمی منڈی کے اتار چڑھاؤ کے اثرات کے تابع بنایا جائے اور بالآخر اسرائیل اور واشنگٹن کے تعاون سے وجود میں آنے والی عالمی منڈی پر قابض بین الاقوامی مالیاتی اور مشاورتی کمیٹیوں کے ذریعے سے زبردستی اپنے مطالبات منوائے جاسکیں، نتیجتاً اس ملک کو دیوالیہ کرکے من مانی شرائط کے عوض تعاون پر مجبور کردیا جاتا ہے جس کے اثرات مقامی معیشت پر انتہائی خطرناک ہوتے ہیں۔

(بشکریہ روزنامہ اسلام کراچی، ۱۳/اکتوبر ۲۰۱۰ء)

ABDULLAH SATTAR DINA
& SONS JEWELLERS
عبداللہ ستار ڈینا اینڈ سنز جیولرز
Gold, Silver, Sellers & Order Suppliers
Shop: 85,Kundan Street, Sarafa Bazar,
Mithader, Karachi. Ph: 2514972-2531133

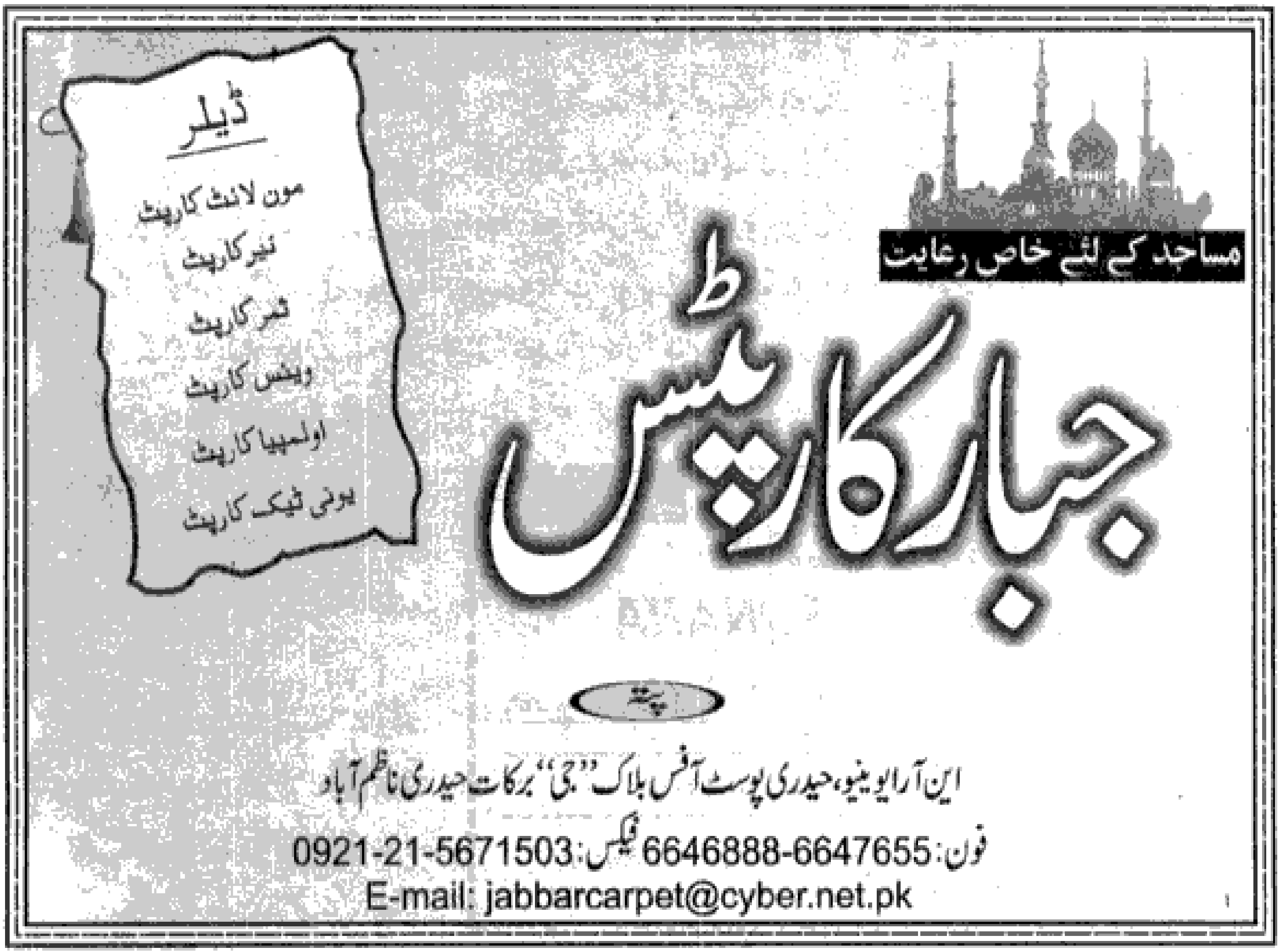

میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (الحدیث)

دینی مدارس، اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے طلبا کے لئے سنہری موقع

ہفت روزہ تحفظ ختم نبوت تربیتی کورس

بمقام: دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی

بتاریخ: ۱۳ تا ۱۹ ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ بمطابق 20 تا 26 نومبر 2010ء

بوقت: دوپہر ایک بجے تا نماز عصر

مناظرین اسلام، ماہرین فن، مذہبی اسکالرز اور دانشور حضرات لیکچرز دیں گے

زیر صدارت:
حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی صاحب
نگران شعبہ تخصص فی الحدیث علامہ بنوری ٹاؤن

مناظر اسلام، استاذ العلماء،
شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب
مرکزی راہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

زیر سرپرستی:
جانشین حضرت جلال پوری شہیدؒ
حضرت مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ صاحب
مدیر معاون ماہنامہ بینات کراچی

حضرت مولانا زبیر اشرف عثمانی صاحب
استاذ الحدیث جامعہ دارالعلوم کراچی

حضرت مولانا قاضی احسان احمد صاحب
مرکزی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضرت مولانا زر محمد صاحب
استاذ الحدیث جامعہ فاروقیہ کراچی

حضرت مولانا توصیف احمد صاحب
مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی

حضرت مولانا محمد اسحاق مصطفیٰ صاحب
نگران حلقہ ملیر مجلس تحفظ ختم نبوت

اہلِ اسلام کے تمام طبقہ ہائے زندگی سے منسلک احباب سے خصوصی شرکت کی درخواست ہے

شعبہ نشر و اشاعت: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی فون:
021-32780337
021-32780340
0300-9899402

عقیدۂ ختمِ نبوت کی سربلندی، تحفظ ناموسِ رسالت اور فتنۂ قادیانیت کے استیصال کے لئے

تعاون کی اپیل

عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے ساتھ

قربانی کی کھالیں

عالمی مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوّت کو دیجیے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا تعارف

☆...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملت اسلامیہ کی بین الاقوامی تبلیغی و اصلاحی جماعت ہے۔

☆...... یہ جماعت ہر قسم کے سیاسی مناقشات سے علیحدہ ہے۔

☆...... تبلیغ اقامت دین خصوصاً عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ اس کا طرۂ امتیاز ہے۔

☆...... اندرون و بیرون ملک 50 دفاتر و مراکز 12 دینی مدارس ہمہ وقت مصروف عمل ہیں۔

☆...... لاکھوں روپے کا لٹریچر عربی، اردو، انگریزی اور دنیا کی دیگر زبانوں میں چھاپ کر پوری دنیا میں مفت تقسیم کیے جاتے ہیں۔

☆...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام روزہ ''ختم نبوت'' کراچی اور ماہانہ ''لولاک'' ملتان سے شائع ہو رہے ہیں۔

☆...... چناب نگر (ربوہ) میں مجلس کی سرگرمیاں جاری ہیں اور وہاں دو عالیشان مسجدیں اور دو مدرسے چل رہے ہیں۔

☆...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر ملتان میں دار المبلغین قائم ہے، جہاں علماء کو رد قادیانیت کا کورس کرایا جاتا ہے، مدرسہ اور دار التصنیف بھی مصروف عمل ہیں۔

☆...... ملک بھر میں اہل اسلام اور قادیانیوں کے درمیان بہت سے مقدمات قائم ہیں۔

☆...... ہر سال دنیا بھر میں عالمی مجلس کے مبلغین تبلیغ اسلام اور تردید قادیانیت کے سلسلے میں دورے پر رہتے ہیں۔

☆...... اس سال بھی حسب سابق برطانیہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی اور امریکا میں بھی متعدد کانفرنسیں منعقد کی گئیں۔

☆...... افریقہ کے ایک ملک مالی میں مجلس کے رہنماؤں کی کوششوں سے 30 ہزار قادیانیوں نے اسلام قبول کیا۔

یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی نصرت اور آپ کے تعاون سے ہو رہا ہے۔

اس کام میں مخیر دوستوں اور دردمندان ختم نبوت سے درخواست ہے کہ وہ قربانی کی کھالیں، زکوٰۃ، صدقات اور عطیات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو دے کر اس کے بیت المال کو مضبوط کریں۔

ترسیل زر کا پتہ

مرکزی دفتر عالمی مجلسِ تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان
فون: 061-4783486، 061-4583486
اکاؤنٹ نمبر: UBL- 3464 حرم گیٹ برانچ ملتان

جامع مسجد باب الرحمت، پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ، کراچی
021-32780337، 021-34234476، Fax:021-32780340
اکاؤنٹ نمبر: 8-363 اور 2-927 الائیڈ بینک، بنوری ٹاؤن برانچ

اپیل کنندگان

حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی صاحب
امیر مرکزیہ

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب
نائب امیر مرکزیہ

مولانا صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد صاحب
نائب امیر مرکزیہ

حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری صاحب
مرکزی ناظم اعلیٰ